

۱۲ باباؤں کا

عالمی

مختصر
تاریخ
میں
مقامی

مقامی
تاریخ



اسلامییت اور ملک و ملت کی تعمیر



حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب مدظلہ

تالیف

آداب مولانا شریف نقشبندی مدظلہ



ناشر

شیخ محمد کلاڈز اردو بازار لاہور

فهرست

ردیف	موضوع	صفحه	ردیف	موضوع	صفحه
۱	فهرست کلی از تفصیل	۱۲	۱	مفردات	۱۲
۲	تکلیف و تعاقب	۱۳	۲	تکلیف و تعاقب	۱۳
۳	تکلیف و تعاقب	۱۴	۳	تکلیف و تعاقب	۱۴
۴	تکلیف و تعاقب	۱۵	۴	تکلیف و تعاقب	۱۵
۵	تکلیف و تعاقب	۱۶	۵	تکلیف و تعاقب	۱۶
۶	تکلیف و تعاقب	۱۷	۶	تکلیف و تعاقب	۱۷
۷	تکلیف و تعاقب	۱۸	۷	تکلیف و تعاقب	۱۸
۸	تکلیف و تعاقب	۱۹	۸	تکلیف و تعاقب	۱۹
۹	تکلیف و تعاقب	۲۰	۹	تکلیف و تعاقب	۲۰
۱۰	تکلیف و تعاقب	۲۱	۱۰	تکلیف و تعاقب	۲۱
۱۱	تکلیف و تعاقب	۲۲	۱۱	تکلیف و تعاقب	۲۲

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

ردیف	موضوع	صفحه	موضوع	صفحه
۱	مدار کواکب سیاره‌ها	۶۲	تاریخ کواکب سیاره‌ها	۶۳
۲	کلیه قوت‌ها	۶۴	اصول حساب	۶۵
۳	نظریه کواکب سیاره‌ها	۶۶	اصول حساب کواکب سیاره‌ها	۶۷
۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۶۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۶۹
۵	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۱
۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۳
۷	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۵
۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۷
۹	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۷۹
۱۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۱
۱۱	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۳
۱۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۵
۱۳	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۷
۱۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۸۹
۱۵	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۱
۱۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۳
۱۷	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۵
۱۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۷
۱۹	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۹۹
۲۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۱

ردیف	موضوع	صفحه	موضوع	صفحه
۱	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۳
۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۵
۳	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۷
۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۰۹
۵	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۱
۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۳
۷	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۵
۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۷
۹	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۱۹
۱۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۱
۱۱	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۳
۱۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۵
۱۳	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۷
۱۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۲۹
۱۵	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۱
۱۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۲	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۳
۱۷	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۴	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۵
۱۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۶	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۷
۱۹	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۸	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۳۹
۲۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۴۰	نظریه کواکب سیاره‌ها	۱۴۱

بصورت عجز و نیاز

در بر شریعت و طریقت - بعدی معرفت .
 سیاحت لاصوت - علی قدر - دلا و مرتبت .
 بیکی و موشدی بعد نلیف خلاص رسول
 شاه خاکی مذهب الله العالی ک
 خدمتگاه اقدس علیه نادر علی خاکی
 گر قبول کنه زب عجز و شرف

در بے شمار
 بر او ای کنده

شماره	موضوع	شماره	موضوع
۱۰۱	بازگشت به اول	۱۰۱	مردم که در این دنیا
۱۰۲	دریغ و غم	۱۰۲	کلی
۱۰۳	بازگشت به اول	۱۰۳	بازگشت به اول
۱۰۴	بازگشت به اول	۱۰۴	بازگشت به اول
۱۰۵	بازگشت به اول	۱۰۵	بازگشت به اول
۱۰۶	بازگشت به اول	۱۰۶	بازگشت به اول
۱۰۷	بازگشت به اول	۱۰۷	بازگشت به اول
۱۰۸	بازگشت به اول	۱۰۸	بازگشت به اول
۱۰۹	بازگشت به اول	۱۰۹	بازگشت به اول
۱۱۰	بازگشت به اول	۱۱۰	بازگشت به اول
۱۱۱	بازگشت به اول	۱۱۱	بازگشت به اول
۱۱۲	بازگشت به اول	۱۱۲	بازگشت به اول
۱۱۳	بازگشت به اول	۱۱۳	بازگشت به اول
۱۱۴	بازگشت به اول	۱۱۴	بازگشت به اول
۱۱۵	بازگشت به اول	۱۱۵	بازگشت به اول
۱۱۶	بازگشت به اول	۱۱۶	بازگشت به اول
۱۱۷	بازگشت به اول	۱۱۷	بازگشت به اول
۱۱۸	بازگشت به اول	۱۱۸	بازگشت به اول
۱۱۹	بازگشت به اول	۱۱۹	بازگشت به اول
۱۲۰	بازگشت به اول	۱۲۰	بازگشت به اول

باقول عثمانی آکر پڑھا

ایک روز کفار نے کہ حضرت علیؑ کو قتل کر دینا چاہتے تھے مگر
اس کی خبر خدا ہی جاننے والے لوگوں کے پاس پہنچ گئی اور آپ کے پاس
آج پڑھتے تھے آپ نے فرمایا کہ میں تم لوگوں کے لئے اللہ کا رسول ہوں
مگر تم نے میری قوم کو کفر سے لے کر ایمان تک لایا ہے اور میں
ہوں تم سے بڑھ کر ایمان والی اور اس کے بعد تم آپ کو قتل کر لو گے یا کیا

ایک کتاب سے دوسری کتاب تک قرآن تم کرنا

مستند روایات سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
قرآن مجید کو اس کی کتابوں میں تقسیم فرمایا اور اس کی کثرت شروع
فرمائی کہ دوسری کتاب تک اس کے آقرآن تم کر لینے۔

ایک حدیث میں ہے کہ آپ کو اس سے پہلے قرآن پڑھنے سے
تکلیف تھی تم کہتے تھے:

یا کبیر ہاؤ اور کی پڑھا

حضرت امیرؑ نے اس وقت فرمایا کہ میں نے حضرت خالد بن ولیدؓ سے
سنا ہے کہ ایک کتاب شروع ہوئی کہ وہ فرمایا یا کبیر ہاؤ اور
کہے آپ سے بہت غصہ ہوا کہ اس نے تم کو اس کتاب سے

لا کر لے کر لے لیا۔ اگرچہ اس سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت علیؑ نے
وہ کتاب لے لی۔ یہ خوب معلوم ہے کہ اس کتاب سے ایک ایسا نسخہ
لیا گیا جو اس سے اٹھا کر لیا۔

اس سے ظاہر ہے کہ یہ نسخہ اس وقت تک جانشین نہیں آئے

تھا کہ اس کے بعد اس کے تمام حقوق و شریعت ہی ہے

اور اس میں کہ اس میں وہ ہے کہ وہ آپ کو اپنے تمام

دعوات سے خبر دے کہ وہ جو حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس

پر اس کا ذکر ہے۔

سیرت علیؑ کی تکلیف کرنا

ہر جگہ کہ حضرت علیؑ نے تو آپ کے لوگوں کو

انتہائی پر گیا۔ ایک ہی حدیث میں ہے کہ اسے صبح کی تلاوت فرمائی

پھر اس کے بعد اس کا کلام اللہ میں پڑھا اور ایک حدیث ہے کہ

اس کے بعد میں ایک کلمہ پڑھا اور پھر اسے ایک حدیث میں ہے

کہ اس میں تلاوت کرنا ہے کہ اس میں میرے پاس سے آئے وہ شخص وہی

ہو گا اس میں کہ اس کے آقا۔ حضرت علیؑ نے فرمایا آج تمہارا

بھوکا اور پر گیا ہے۔ فرمایا ہے کہ اس میں میرے لئے ہے

اس میں صحت سے لے کر اس میں میرے لئے ہے کہ اس میں میرے لئے ہے

اس میں صحت سے لے کر اس میں میرے لئے ہے کہ اس میں میرے لئے ہے

کہتا ہے اس نے میرے ساتھ جگڑا ہوا کرنا یہاں تک کہ آپ کو ہر
 کچھ یاد ہو جاتا ہے کہ وہ اس سے ملنے کے لئے آیا ہے
 کہ اس کی انگلیوں کی ہڈیاں ہوتے ہیں یہ نہیں ہوتا
 کہ کہ: اتنی ہی کراہی میں وہاں سے نصرت ہو گئے کہ وہ صرف
 وہ نظریہ ہی آتا ہے گئے۔
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس نصرت کی طرف خیال کرتے ہوئے

فریفت کیا،

اسے نصرت آئی اور وہ بھی کہتا ہے کہ
 نصرت لے کر آیا،
 میں اسے نہیں جانتی؟
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا،
 میں انہیں بتاؤں گا کہ اسے وہاں لے لیکن شرط یہ ہے
 کہ انکار کرے؟

حضرت نے کہا،
 جب آپ اسے آپ کی امت کا لائے اور نصرت انکار نہ کریں
 گے؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا،
 مگر انہیں نصرت نہیں ہے؟

حضرت نے کہا،

کہ وہ نصرت لے کر آیا،
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا،
 کہ وہ ایک چھوڑا ہوا تھا جس کی نصرت تھی
 حضرت نے کہا،

کہ اس کی نصرت ہے جب

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا،

اسے نصرت کیسات میں ہم سے گھر سے پہرے آئے
 تو اس نے کچھ کہا کہ اسے بہتر چھوڑا گیا کہ وہ سے
 تو ہلا ہو گیا، پہرے آئے ہیں وہاں سے یہی بیان کیا
 تو اسے ہلا کر دیا، جب وہ صبح اٹھا تو کہتا تھا
 تو اسے کہتا تھا کہ تم نے اسے لے کر کہا ہے کہ
 کہ تو میرے حکم سے پہرے آئے ہو اسے اسے ایک
 کھیل میں لیتا رہو کہ کچھ کچھ کھیل رہا تھا
 سے آئی آتے جاتے تھے وہاں ایک کتا تھا اس
 نے بچا لیا کہ اسے اس کے چہرے سے لایا جو پتہ
 کے سر پر لگا اس سے پہلے اس کے سر پر لگا تھا وہاں
 نے اسے لے لیا پہلا اس کے سر پر لگا تھا وہاں
 تم نے اسے لے لیا کہ اس کے سر پر لگا تھا وہاں

کوا بی :

صحت نے میری حالت کو تمام بہتوں کو صاحب بیا۔

"اے صاحب! ایسا ہی مجھ سے بھی ہوتے ہے کہ

اس مقام کے لڑائیوں کے کہہ سکی کہ وہ؟"

صحت نے کہا کہ لڑوایا۔

"میرے سب صحیح ہوں تو ظہورِ حیرت والے اسے اظہار کے

گئے اور اس کی صورت کی کہہ سکتی ہر گیا اور اس کے

ماہی کو بھی یہ اللہ سب پر سے مایوس ہوا؟

پھر صحت نے کہا کہ لڑوایا سے لڑوایا۔

"اسے لڑوایا پتے اپنا سر پر ہوا کہ اس نے سر نہ لگا سکیا

تو سر پر ہی قائم لاکھئی ہو رہا تھا؟"

صحت نے فرمایا اللہ تعالیٰ غرضیوں سے لڑوایا۔

اسے تمام اللہ سے خوش ہے کہ اسے اللہ اللہ اللہ اللہ

نے اسے حرم سے نکال دیا اور وہ جہان سے اپنے کھم

نے ہوا؟

صحت کی وکالت سے ہائی لنگ کی آجیا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو کہ لگا لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا
میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

صحت نے کہا کہ میں لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

بیکہ نہ لگا کہ یہ لنگ کی لگا لکھے ہو لگا لکھے ہو خوشی خوشی لڑوایا

میرے پر لگا ہو لگا سے میرے لڑوایا میں اس مال لنگ میں وہ لنگ کی لگا

ہر کے انگریزوں کے ہاتھوں میں آکر ان کی رعایت
کافی کا تحت دیا گیا:

پہلے وہ ہم مصلحت سے آگے بڑھے تو ان کے ہاتھوں میں اسے
تھے۔ مگر پھر وہ ان کی رعایت میں آکر ان کے ہاتھوں میں آکر
جھڑپ سے بے قرار ہوئے۔

وہ اسے تمسک دیا کہ یہ حققت میں ہو گئی ہے رعایتیں دینا
انہیں سے ملے۔

انہوں نے اس پر اعتراض کیا:

پھر حقوق انگریزوں کی رعایتیں دینا
مہالہ اس پر کیا نام کرے؟

میں نے لایا کہ اس کے لئے ایک قسم کا جاک کر دیا۔ پھر دوسرا
جاک کیا گیا۔ پھر تیسرے کا مشین لگا کر وہ اس کے لئے لایا گیا۔ پھر
دوسرا لایا گیا۔ پھر تیسرے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔
اس کے لئے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔
میں نے دیکھا۔

پھر حقوق انگریزوں کی رعایتیں دینا
انہیں سے ملے۔

اس کے لئے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔
اس کے لئے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔

کافی انگریزوں کے ہاتھوں میں آکر ان کی رعایت
کافی کا تحت دیا گیا۔

پہلے وہ ہم مصلحت سے آگے بڑھے تو ان کے ہاتھوں میں اسے
تھے۔ مگر پھر وہ ان کی رعایت میں آکر ان کے ہاتھوں میں آکر
جھڑپ سے بے قرار ہوئے۔

حقوق انگریزوں کی رعایتیں دینا

میں نے لایا کہ اس کے لئے ایک قسم کا جاک کر دیا۔ پھر دوسرا
جاک کیا گیا۔ پھر تیسرے کا مشین لگا کر وہ اس کے لئے لایا گیا۔ پھر
دوسرا لایا گیا۔ پھر تیسرے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔
اس کے لئے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔
میں نے دیکھا۔

حقوق انگریزوں کی رعایتیں دینا

میں نے لایا کہ اس کے لئے ایک قسم کا جاک کر دیا۔ پھر دوسرا
جاک کیا گیا۔ پھر تیسرے کا مشین لگا کر وہ اس کے لئے لایا گیا۔ پھر
دوسرا لایا گیا۔ پھر تیسرے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔
اس کے لئے لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر لایا گیا۔
میں نے دیکھا۔

۴۔ حضرت امیر خیر علیؑ نے کہا،

سیری کرست کہہ گئی ہے تو رو پلست کہ بردا صفا
مٹا کمال ہے گویند است بارہ کہ میرے حق کے لئے
سبب بنا جائے گا اور کے حضرت امیر خیر علیؑ رضی
مطہ قالی عنہ نے اصحاب کو بھیجے کہ خیر انا حق جان بگا
و بخیر ہی جانے کے آپ کو شکر و یاد

حضرت قمبر کی شہادت کی خبر روینا

ایک دن کا کہ ہے کہ جانا ہی رحمت نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ
حضرت امیر خیر علیؑ سے اس وقت سے ملاقات کر کے قریب حق حاصل
کوں۔ جہاں کے بہ ہذا ان کے حضرت خیر علیؑ ہم بنا کہ ہیں ایک ہی اللہ
ہے جس نے حضرت امیر خیر علیؑ رضی عنہما علی منک منک سے جس میں وہ کہ
شرف امیر حاصل کیا ہے۔ جہاں کے نائب خیر کو یاد کر رہا ہے،

۱۔ کیا امیر خیر علیؑ

قبر نے کہا،

۲۔ میں ہی قمبر ہوں،

۳۔ میرا کمال ہے کہا،

۴۔ کیا تو حضرت خیر علیؑ کا کلام ہے؟

قبر نے کہا،

۱۔ میں نے قبا میں ایک حضور سے کہا کہ میرے آقا ہیں،

۲۔ کہا ہے کہا،

۳۔ میں نے قریب کہا کہ

۴۔ نائب خیر نے کہا،

۵۔ میں نے قریب سے کہا کہ نائب خیر ہے،

۶۔ فرمایا ہے کہا،

۷۔ میں نے کہا کہ کمال ہے کہ میں نے قریب خیر علیؑ کو

خیر قمبر حاصل ہے،

۸۔ نائب خیر نے کہا،

۹۔ میرے حق کا ہر لڑائی میں خیر علیؑ کا ہر لڑائی میں

۱۰۔ قتل کرواں گی۔ مجھے تو حضور محمدؐ کا ہر لڑائی میں

۱۱۔ اللہ نے ہی ہے کہ خیر علیؑ ایک کلام خیر علیؑ کے

۱۲۔

۱۳۔ انگلیوں کو ہوجانے جہاں سے کہہ رہا ہے کہ جہاں کے

۱۴۔ خیر علیؑ نائب خیر کو شہادت دیا،

حضرت امیر خیر علیؑ کی شہادت کی خبر روینا

حضرت خیر علیؑ رضی عنہما علی منک منک نے حضور نبیؐ کو نائب خیر علیؑ

فرمایا کہ میں نے قبا میں ایک حضور سے کہا کہ میرے آقا ہیں،

کے لئے یہ کیا جائے گا۔ لیکن آپ کی اولاد کے لئے۔ جب حضور
 نے اپنی امت کے لئے یہ احکام نازل فرمائے تو ان میں سے پہلے یہ احکام
 نازل ہوئے۔ اور ان کے لئے یہ احکام نازل ہوئے۔ اور ان کے لئے
 یہ احکام نازل ہوئے۔ اور ان کے لئے یہ احکام نازل ہوئے۔

اسلام شہادت کی خبر دینا اور شہادت الفردوس میں داخل ہونا

یہ ہے کہ اگر آپ کو حضور سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور
 کہہ دے کہ میں نے آپ سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور
 کہہ دے کہ میں نے آپ سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور

مقرر ہوا ہے کہ اگر آپ نے شہادت لیا کرے اور
 کہہ دے کہ میں نے آپ سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور

آپ کے لئے یہ احکام نازل ہوئے۔ اور ان کے لئے یہ احکام
 نازل ہوئے۔ اور ان کے لئے یہ احکام نازل ہوئے۔

یہ ہے کہ اگر آپ کو حضور سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور
 کہہ دے کہ میں نے آپ سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور

یہ ہے کہ اگر آپ کو حضور سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور
 کہہ دے کہ میں نے آپ سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور

شکر کی مثال گواہی فرمانا

حضور نے اپنی امت کے لئے یہ احکام نازل فرمائے۔ اور ان کے لئے
 یہ احکام نازل ہوئے۔ اور ان کے لئے یہ احکام نازل ہوئے۔

یہ ہے کہ اگر آپ کو حضور سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور
 کہہ دے کہ میں نے آپ سے ملائے اور ان سے شہادت لیا کرے اور

پیشہ آپ کی دعوتی

حضور نے اپنی امت کے لئے یہ احکام نازل فرمائے۔ اور ان کے لئے
 یہ احکام نازل ہوئے۔ اور ان کے لئے یہ احکام نازل ہوئے۔

کے گھر آئے

پھر سے اس کی کہانی
اسی طرح کہی کہ وہی کہی تھی اپنے سے ایک بچہ اور لڑکی
وہاں کے رہنے کے لئے اور وہاں کے دل کا حال آپ نے پتہ کیا
اس بچے اور لڑکی کے لئے وہاں کے اسٹیشن کے سامنے
اسٹیشن پر

تو پہلے اس کے لئے اسٹیشن پر سے اسٹیشن کی ٹرین میں بچہ کرانی جا
تے ہیں تاکہ وہ بچہ اور لڑکی اپنے اپنے گھر پہنچ سکیں اور وہاں
انہیں پتہ ہو کہ وہاں کی اسٹیشن پر سے بچہ لے کر لے گیا اس بچہ کو
اپنی سے ملانا اور بچہ سے ملنے کے لئے اسٹیشن پر پہنچا
تو اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا
جسٹھیا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا
اسٹیشن پر

اسٹیشن پر

پھر اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا
اور اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا
اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا



اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

اسٹیشن پر پہنچ کر اسٹیشن پر پہنچا اور وہاں سے اسٹیشن پر پہنچا

خطی کتابیں اچھا ہے اور اپنے اور دوسروں سے مستجاب کہ اس مقام
 پر ایک کتاب سے دل میں ہر ایک چیز سے متعلقہ چیزوں میں ہر ایک
 چیز کو نہیں سمجھ سکتے کہ جس میں ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 جو کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں کہ وہ اس کے لئے
 سے ترقی ہو گئے ہیں اور ان کے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے
 اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

کتابیں اور دوسری چیزیں

اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں

انجیل میں حضرت شیریضہ کا تذکرہ

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں

کتابیں

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں

حضرت علی رضی اللہ عنہما کے لئے

اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں
 اور یہ ہے کہ ہر ایک کتاب کے لئے ہر ایک چیز کو سمجھ سکتے ہیں

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

یہ کتابیں اور دوسری چیزیں ہیں جو کہ میں نے

کہا کہ اس سے بدلہ لیا گیا۔ حضرت نے فرمایا کہ تو یہ فری
 ہوا کہ وہی بشری کہ اس کے انگریزوں سے اس کا کس
 ۱۰۰ اس کے ساتھ دنیا کی خوش قسمت سے بھی کمتر
 ہوگا۔ وہ جس کی خوش قسمت سے اس کے ساتھ
 ہے کہ وہ اس کی خوش قسمت سے اس کے ساتھ
 ہوا کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

پھر اس کا جواب ہے کہ

"جب انگریزوں کی بددلتی ہوئی تو میں نے ان کو قتل کر
 لیا اسباب اس کا جواب ہے کہ وہ اس کے ساتھ
 کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 کے ساتھ اس کے ساتھ

حضرت علیؑ فرماتا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 "تو ان کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

داؤدی صحرا سے پانی کی دستیابی

حضرت علیؑ فرماتا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

اس کے ساتھ

پھر اس کا جواب ہے کہ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

حضرت علیؑ فرماتا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

دشت آب و آتش و خاک تھے جس سے ان کے نظریے نمودار ہوئے
 تھے پھر ان کو احواف و احوال کے لیے اس وقت کے ہر مکتوب
 سے ان کے لیے مشورے و نصیحتیں دیا گیا کہ وہ اس وقت کے لیے
 خود کو اپنے وقت کے لیے اور اپنے وقت کے لیے

یہ ہے کہ ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے
 ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

اور

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

ان کے لیے ہر وقت کے لیے ہر وقت کے لیے

میں نے اپنی تمام حالتوں کو اپنے ہاں رکھا اور حضرت کے
 آپ کو نصیب ہو گیا۔

آپ کو کہہ دیجئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "مَنْ
 شَرِبَ مِنْ حَيْضَتِي فَكَأَنَّ شَرِبَ مِنْ حَيْضَةِ نِسْوَةٍ فِي حَيْضَتِي"
 (جو شخص میری حیض پئے گا جیسے کہ وہ کسی عورت کی حیض سے شربت لے گا)

مگر نبی پر تو حکم اسلام میں جاری ہے کہ وہ اس سے
 منع ہے۔

تو فرمایا کہ
 "میں نے اس سے باہر ہے کہ میری حیض کے دور میں
 سے کہی؟"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "مَنْ شَرِبَ مِنْ حَيْضَتِي
 فَكَأَنَّ شَرِبَ مِنْ حَيْضَةِ نِسْوَةٍ فِي حَيْضَتِي"
 (جو شخص میری حیض پئے گا جیسے کہ وہ کسی عورت کی حیض سے شربت لے گا)

ان کے بعد انہوں نے فرمایا: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "مَنْ شَرِبَ مِنْ حَيْضَتِي
 فَكَأَنَّ شَرِبَ مِنْ حَيْضَةِ نِسْوَةٍ فِي حَيْضَتِي"
 (جو شخص میری حیض پئے گا جیسے کہ وہ کسی عورت کی حیض سے شربت لے گا)



آپ کو کہہ دیجئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "مَنْ شَرِبَ مِنْ حَيْضَتِي
 فَكَأَنَّ شَرِبَ مِنْ حَيْضَةِ نِسْوَةٍ فِي حَيْضَتِي"
 (جو شخص میری حیض پئے گا جیسے کہ وہ کسی عورت کی حیض سے شربت لے گا)

"میں نے اس سے باہر ہے کہ میری حیض کے دور میں
 سے کہی؟"

حضرت علی کیلئے سورج کا سایہ آنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "مَنْ شَرِبَ مِنْ حَيْضَتِي
 فَكَأَنَّ شَرِبَ مِنْ حَيْضَةِ نِسْوَةٍ فِي حَيْضَتِي"
 (جو شخص میری حیض پئے گا جیسے کہ وہ کسی عورت کی حیض سے شربت لے گا)

حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے کی وہی کہ جب سے ہی دنیا میں ہرگز
 شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاں سے نہ آیا۔ حضور صمد اللہ نے اپنے بیٹے کا نام
 سے لیا کہ اگر جب حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کر لیا وہی نام
 ہی کہ یہ چھ ماہ سے قبل انصاری تھا، صورت پر بھی ہے۔ صورت پر قرآن نے
 سوزی کیا حضور صمد اللہ نے اپنے بیٹے کا نام سے لیا کہ اگر جب سے ہی
 حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، وہاں کہ اگر حضور صمد اللہ سے
 اگر کہ حضور صمد اللہ کے حضور علی صمد اللہ نے لیا، اور ان کے
 نامی بیٹے کی اور وہ صوم پر ہی کہ اگر کہ حضور صمد اللہ سے ہی
 شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، اور وقت کے اور علی صمد اللہ نے لیا
 یہی وہ حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام پر ایک خوب فرمایا۔

ترقی ہو گیا سورج پھر آئے قسم
 ترقی آئی ان کی سر کا گئے ہر جا

دیکھو سورج کا وہاں لڑتے آنا

حضور صمد اللہ نے جس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، جب کتاب خوب
 ہر جا کہ وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 اپنے ہر جا کہ وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 حضور صمد اللہ نے لیا، اور وقت کے اور علی صمد اللہ نے لیا
 حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، اور وقت کے اور علی صمد اللہ نے لیا

سے ہی کہ اگر جب حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، وہاں کہ اگر
 نے ہر جا کہ وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 سورج خوب ہو گیا، اور وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 صورت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، اور وقت کے اور علی صمد اللہ نے لیا
 کی کہ اگر جب حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، وہاں کہ اگر
 سورج خوب ہو گیا، اور وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 اور کتاب خوب ہو گیا، اور وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 اور وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 استفادہ لیا ہے میں صوم پر گئے۔

جسوں ترقی کرنے پر انصاف ہو جائے

حضور صمد اللہ نے جس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، وہاں کہ اگر
 کی ترقی صورت پر ہی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 سے لیا، اور وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 ہر جا کہ وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 ہر جا کہ وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 ہر جا کہ وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ
 ہر جا کہ وقت کے اپنے کی کہ وہی تھی، وہاں سے نہیں ہی کہ

اور حضور صمد اللہ نے لیا، اور وقت کے اور علی صمد اللہ نے لیا
 نے ہی کہ اگر جب حضور غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا، وہاں کہ اگر

خروجیوں کے لئے قرآن مجید کے کتب کا ہے۔

اگر نے کہا

ہیں جناب میں نے کتب کے لئے ہے۔

خروجیوں کے لئے قرآن

میں نے کہا ہے کہ اگر تم نے کتب سے کام لیا
ہو گا تو خدا تعالیٰ تمہیں اللہ کے لئے لگا

اگر نے کہا

خروجیوں کے لئے قرآن

اللہ تعالیٰ جو کہ تمہیں اللہ کے لئے لگا
ہو گا تو خدا تعالیٰ تمہیں اللہ کے لئے لگا

مخرجیوں کے لئے قرآن

جب روز کا آگے کہ خروجیوں کے لئے قرآن
اللہ تعالیٰ جو کہ تمہیں اللہ کے لئے لگا

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن
مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن

مخرجیوں کے لئے قرآن



قل ہا کوئی کے فضائل سے مستحب ہے بلکہ اسے
 ایک شخص نے کہا،

اس سے کہوں تو میں بے کتاب ہے کہ کوئی کتاب عبد اللہ
 راغب سے نہیں ملے گا ہے:

یہ اس کا بیٹا ہے: اہل علم اس کے بارے میں دیکھنے کی حالت
 دیکھیں گے، چنانچہ ان کے بارے میں یہ ہے کہ اس کے بعد
 یہ اس کے لڑکے عبداللہ کا بیٹا ہے اس سے قبل کی زبان پہاڑ
 لڑا نہیں ملے گا، نہیں، اس سے پہلے نہیں جانا۔

نورانی کی سرپرستی کے لیے کوشش کرنا

حضرت علی المرتضیٰ فرمودہ: میں نے تمام عقائد کے بارے میں

ایک سزا فرمائی،

۱۔ "اسم کا ہے؟"

۲۔ "میں نے یہ نہیں دیکھا ہے؟"

۳۔ "میں نے یہ نہیں دیکھا ہے؟"

پہلے نے فرمایا،

"اسے میرے لڑکے نے لیا اور ان کے والد نے اسے نہیں

دیکھا ہے، وہ میرے بیٹے سے ہے، یہ میرے بیٹے کا ہے"

سے فرمایا، اس سے کہوں تو میں بے کتاب ہے کہ کوئی کتاب عبد اللہ

کتاب ہے کہ قرآن میں اس سے دل کر لیا جائے گا
 کیا ہے یہی ہے، وہ لوگوں کی سرپرستی کے لیے اس
 سے محبت کر کے ان لوگوں کی سرپرستی کے لیے ہے۔
 کہے:

اہل کو فس کے تشریح و بیان

یہ موضوع پر اہل قرآن میں اہل قرآن کے لئے کہا گیا ہے
 حضرت علی المرتضیٰ فرمودہ: میں نے تمام عقائد کے بارے میں
 ایک سزا فرمائی،

۱۔ "اسم کا ہے؟"

۲۔ "میں نے یہ نہیں دیکھا ہے؟"

۳۔ "میں نے یہ نہیں دیکھا ہے؟"

۴۔ "میں نے یہ نہیں دیکھا ہے؟"

پہلے نے فرمایا،

"اسے میرے لڑکے نے لیا اور ان کے والد نے اسے نہیں

دیکھا ہے، وہ میرے بیٹے سے ہے، یہ میرے بیٹے کا ہے"

سے فرمایا، اس سے کہوں تو میں بے کتاب ہے کہ کوئی کتاب عبد اللہ

تو کبھی یہ کتاب ہے کہ اہل ایمان میں وفات سے نصف یہ رہیں۔

ماترین، اہل سنت کا،

ہم تو ایسے آدمی ہیں کہ ہمیں دیکھتے؟

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا،

میں اس بار کہ حضرت علی سے عدالت کو لکھا ہوں

کہ اس پر فریاد کی تحقیق پر اپنی پڑا ہے؟

یہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فریاد پتھر پتھر سے لکھا

اور میں پڑھتے کہ اس کا کس دور سے کے بعد آگئے آگئے کہ میں نے

اس سے یہ کہتے کہ امیر معاویہ کی یہ کہ وہ لام موزی سے اکثر پڑی ہر سال

سے کہ ان دنوں، اتنے وقت، مقام، قبر اور نماز جانا، پڑھانے والے

کہ ان کے میں ایک ہی ہوتے، وہ نماز میں پڑھتے، وہ کتب کے

تو یہ پتھے تو لکھتے ایک آدمی کو کہ میں نے اہل ایمان کو لکھا میں نے

اس سے عدالت کو لکھا تم گمان سے آئے؟

اس نے کہا،

مقام سے آرا ہیں؟

ایں کو نہ لے جاؤ،

ہاں کے عدالت لکھے ہیں،

اس نے کہا،

امیر معاویہ اختلاف لکھتے؟

یہ کہ وہاں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اس

اس حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عدالت کو لکھتے کہ میں نے

اس طرف خود سے

دوسرے دن میرے ہاتھ آئی کہ میں نے کہا میں نے یہی حضرت امیر

معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اختلاف کو لکھتے ہیں

حضرت امیر معاویہ نے بھی اس طرف وہاں دیکھا

تیسرے دن میرے ہاتھ آئی کہ میں نے کہا میں نے یہی ان دنوں لکھتے

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عدالت کو لکھتے کہ میں نے

فریاد میں لکھا کہ میں نے کہا کہ میں نے یہی لکھتے ہیں

چنانچہ امیر معاویہ نے کہا کہ میں نے یہی لکھتے ہیں

میرے ہاتھ آئے کہ میں نے لکھا کہ میں نے یہی لکھتے ہیں

میں نے لکھا کہ میں نے یہی لکھتے ہیں

میں نے لکھا کہ میں نے یہی لکھتے ہیں

میں نے لکھا کہ میں نے یہی لکھتے ہیں

میں نے لکھا کہ میں نے یہی لکھتے ہیں

ایک طبعی و فطریہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا،
 "تم لوہا ہی میں سے ایک شخص کا لڑنے والا رہو
 ہوں سے ہوں کے دلگاہی کے دشمنوں کی طرف
 شکر ہے یہی سب آتے ہیں وہاں سے
 صاف کر کے اس پر فوری ہے کہ غیب کے
 اس وقت کی بیرونی دیکھنے سے اس کو ہم میں دلی
 و غور سے لکھتے اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہے؟
 اس طبعی و فطریہ کے لئے فرمایا کہ،
 "اگر میں پادشاهوں کو نہیں مانتے تو میں ان کے
 قتل و کشتار کے چلے ہوتے ہوں ان کے قتل کی
 جگہ بھی بتاؤں؟

بدانت عالمی علم کا اکتشاف فرمایا

ایسے لوگ ہیں جن کو ہم نے ۱۹۵۵ء تک پہنچا دیا ہے
 دیکھا ہے کہ ان لوگوں کا عقائد
 اللہ و جہاں ان کا عقائد
 ملا شروع ال صورت ان کا اولیٰ
 "سب سے بڑا علم ہے جو اللہ ہی ہے جسے ہم نے
 یہاں سے لکھا ہے کہ ان لوگوں کا عقائد ہے؟

اس کے بعد حضور فرماتے ہیں کہ فرمایا،

"اے علم عالم اللہ ہی ہے ان کا
 علم ہی ان کا علم ہے؟
 ان کے علم ہے کہ
 "مجھے کوئی نہیں؟
 حضور فرماتے فرمایا،
 "اے وہ جس نے حضور سے علی السلام کی روشنی کی
 کوئی کاشف ہے، کیا تیری والدی ایک ہی ہے؟
 علم
 ان کے علم ہے کہ،
 "ان کا علم ہی ہے؟

یہی کہ حضور فرماتے ہیں کہ عقائد فرمایا،

لوہا میں سرکارِ عرش کی بادشاہت

ایسے لوگ ہیں جن کو ہم نے ۱۹۵۵ء تک پہنچا دیا ہے
 فرمایا کہ ان لوگوں کا عقائد ہے کہ ان کا علم ہی ہے؟
 ان کا علم ہی ہے کہ
 "ان کا علم ہی ہے؟
 ان کا علم ہے؟

حضرت مولانا اسماعیل عیسیٰ نے فرمایا،

میرا بیٹا،

حضرت علی مرتضیٰ فرمودہ میں ہے کہ میں نے اپنے ہاتھ میں اس کی ہانک

اسے لایا میں نے اسے اپنے سے بہتر فرزند سمجھا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور

اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

حضرت علی کی شہادت پر ہمارے اہل بیت

حضرت امام علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہی ہے کہ جب حضور

میں سے کہنے لگا کہ میں نے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ

"میرا بیٹا ہمارا ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ

میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ

میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور

میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ

اہل بیت کے شرف پر

حضرت مولانا اسماعیل عیسیٰ نے فرمایا کہ میں نے اپنے ہاتھ میں

اسے لایا میں نے اسے اپنے سے بہتر فرزند سمجھا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

کہنے لگا کہ میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

میں نے اسے ہاتھ میں لیا اور اسے ہاتھ میں لیا اور

ہوں اور یہ بھی ہے کہ میرا شمار کرتے ہیں کہ جنہوں نے اپنے انوکھے
کوئی اور آخر ہم سب پر کبریا سے شوق ہو گیا۔

ورد کا نسخہ جو پھانسا

دانیل سے ہم سخن فرمایا جو اللہ تعالیٰ علیہ صلوٰۃ فرمائیں جو ہر
شیء پر مہربان ہے اور ان کے ہیں کہ انھیں ہر کام میں ملتا ہے اور اسلام
کے لئے یہ کہیں میں سودا کو فروغ دیا گیا خواہ وہ کون بھی اللہ تعالیٰ علیہ صلوٰۃ
ہوں گی انھوں نے کہیں سے کمال پڑائی۔ حضور نبی کریم و ان علیہ صلوٰۃ
و السلام نے جو اپنی آنکھ سے ہر کام میں وہاں ہے اللہ تعالیٰ ان کے آئے
سند ۴۴۱

حضور علی کی وفات کا اثر

میں وہاں سے حضور کے اسلاف علی علیہ صلوٰۃ کی حالت میں
آنکھ سے بڑے وصیت فرمائیں جو اللہ تعالیٰ نے سے ہی ہر کام میں
کی ترجمہ صلوٰۃ فرمائیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر کام میں
ہوئے۔ ان کے لئے اللہ کے اس کے اور ہر کام میں حضور کے اسلاف
ہوئے ان کے اللہ سے ہر کام میں ہر کام میں۔ انوں نے فرمایا کہ ان سے ہر کام
بے شک میں علی علیہ صلوٰۃ ال ان کے ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
ان کے ہر کام میں۔

دشمن علی کا نسخہ

ہم سفیری جو سفیری علی کے اسلاف سے ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
شہری نے ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
کفر کو دیکھا ہے۔ وہاں سے علی کے اور ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں
فرمایا

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

یہ ہے کہ کئی وقت سے نہیں ملتا:

ابن شمس نے کہا:

مفسرین نے کئی بار اسے لکھا ہے کہ اس پر غصہ ہے

یہ کہ لڑکا ہوا ہے اس کی کہ؟

ابن شمس نے کہا:

"یہ ہے کہ ابھی تک وہ قلابی ہی رہا ہے کہ گناہ آتا رہا

اور یہ وہی ہے کہ کئی وقت سے نہیں ملتا ہے کہ اس کی کہ؟

عزیز نے کہا کہ اس کی کہ؟ اس نے کہا کہ اس کی کہ؟

اسے کہ گناہ آتا رہا ہے؟

یہ کہ لڑکا ہوا ہے اس کی کہ؟

"اسے کہ اس نے کئی بار لکھا ہے کہ؟

مفسرین نے کئی بار اسے لکھا ہے کہ اس پر غصہ ہے

ابن شمس نے کہا:

"یہ ہے کہ ابھی تک وہ قلابی ہی رہا ہے کہ گناہ آتا رہا

اور یہ وہی ہے کہ کئی وقت سے نہیں ملتا ہے کہ اس کی کہ؟

عزیز نے کہا کہ اس کی کہ؟ اس نے کہا کہ اس کی کہ؟

اسے کہ گناہ آتا رہا ہے؟

یہ کہ لڑکا ہوا ہے اس کی کہ؟

یہ ہے کہ کئی وقت سے نہیں ملتا:

ابن شمس نے کہا:

مفسرین نے کئی بار اسے لکھا ہے کہ اس پر غصہ ہے

یہ کہ لڑکا ہوا ہے اس کی کہ؟

ابن شمس نے کہا:

"یہ ہے کہ ابھی تک وہ قلابی ہی رہا ہے کہ گناہ آتا رہا

اور یہ وہی ہے کہ کئی وقت سے نہیں ملتا ہے کہ اس کی کہ؟

عزیز نے کہا کہ اس کی کہ؟ اس نے کہا کہ اس کی کہ؟

اسے کہ گناہ آتا رہا ہے؟

یہ کہ لڑکا ہوا ہے اس کی کہ؟

"اسے کہ اس نے کئی بار لکھا ہے کہ؟

مفسرین نے کئی بار اسے لکھا ہے کہ اس پر غصہ ہے

پہلو کا سیاہ جو ہوا

ہم شکاری ہر روز قتل کی طرح ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے

یہ کہ لڑکا ہوا ہے اس کی کہ؟

ابن شمس نے کہا:

"اسے کہ اس نے کئی بار لکھا ہے کہ؟

مفسرین نے کئی بار اسے لکھا ہے کہ اس پر غصہ ہے

آپ کے اس کلمات سے دل کو کتنی خوشی ہو گئی ہے
کہ یہ کلام ہے:

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

اس شخص سے نہ تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کا نام دیکھو
کہ اس کا نام کون سا ہے؟

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

اس شخص سے نہ تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کا نام دیکھو
کہ اس کا نام کون سا ہے؟

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

خوبصورتی ہی نہیں بلکہ دلورانی

حضرت امام حسن رضی اللہ

کینت اور نسب

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد امام حسن سے امام حسین سے ہیں۔
 اور کینت اور نسب تو امام حسین سے ہیں۔
 حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔
 حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔
 حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

ایک سال تک یہ کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔
 حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔
 حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔

میرا فرقہ کی نسبت

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔
 حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔
 حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اولاد حضرت علی سے ہیں اور حضرت علی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔

حضرت امام علی کا خطبہ

پھر حضرت محمد کا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صلعت کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور امام کو بھی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیخ کن کر لیا اور کہا کہ اگر میں کوئی کارواں بنی تو جانے کس کو یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لانا کے قصد ہیں گے۔

انہی یہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ
 ۱۔ اے اللہ میری شہادت لے لی ہے کہ میں تمہارے سے
 اللہ میں سے کسی کے ساتھ بیخ کن کا ارادہ کیا ہے۔
 اور اللہ سے کہ حضرت میری شہادت ہی اللہ میں پھرتا رہا
 ہے نہ کہ میں اس کو اپنے ساتھ لے گیا نہ کہ میں اس کو
 میرے پاس چاہتا ہوں صرف میری شہادت کو میری شہادت اللہ
 دانہ پر فرمایا کہ دیا اللہ تعالیٰ نے تمہارے ار پر
 حضرت میری شہادت ہی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہ کہ میں ہی اس شہادت
 کو اپنے پاس سے منہم ہے نہ کہ میں ہی اس کو اپنے پاس سے
 نہیں لے گیا ہے میرا ہاتھ نہیں کہ ایک دست کے
 پہ تختہ ثابت ہو یا نہ ثابت ہو۔

اس کے بعد حضرت امام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ حضرت علی سے
 ایک کلمہ کے لئے آپ کو ایف جہانکے کہ

"اے اللہ میں کوئی کارواں نہ بنے اس لئے کہ اس کے صلے سے
 میرا کہ کے تمام مال و اسباب میں سے کچھ نہ لے گیا ہے"
 انہی یہ حضرت امام رضی اللہ عنہ نے فرمایا
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ سے فرمایا کہ میں علی
 اللہ سے کہ میں کوئی کارواں نہ بنے اس لئے کہ اس کے صلے سے
 میرا کہ کے تمام مال و اسباب میں سے کچھ نہ لے گیا ہے
 پر اللہ سے کہ میں کوئی کارواں نہ بنے اس لئے کہ اس کے صلے سے
 میرا کہ کے تمام مال و اسباب میں سے کچھ نہ لے گیا ہے
 کہ اللہ سے کہ میں کوئی کارواں نہ بنے اس لئے کہ اس کے صلے سے
 میرا کہ کے تمام مال و اسباب میں سے کچھ نہ لے گیا ہے

ہاتھ کی کام

دلی بیگمناں کیا کہ میں نے فرمایا کہ اللہ سے کہ میں علی
 تو میں نے ہر چیز اپنے لئے لی۔ جب اللہ سے کہ میں حضرت میری شہادت ہی
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ سے کہ میں علی

"اے میری شہادت ہی اللہ سے کہ میں علی
 ہر شخص سے لے گا لیکن ہے اللہ سے کہ میں علی

بجلی کی چمک سے راستہ کا حصول

حضرت ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہ ایک شب حضرت
 میں رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

یہ دعا ہے کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

حضرت ہیں رضی اللہ عنہم کہ ایک شب حضرت

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

یہ دعا ہے کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

نور اور بیکر عطا فرماتا

ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت سے دعا کی کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

حضرت ہیں رضی اللہ عنہم کہ ایک شب حضرت
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

یہ دعا ہے کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

حضرت ہیں رضی اللہ عنہم کہ ایک شب حضرت

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

یہ دعا ہے کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

حضرت ہیں رضی اللہ عنہم کہ ایک شب حضرت
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

یہ دعا ہے کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

لوہر کے لئے دعا

حضرت ہیں رضی اللہ عنہم کہ ایک شب حضرت
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے
 میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں کہ میں تم سے دعا کروں کہ میں تم سے

آپ کے سال شریف کے وقت حضور الامین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے
 سر پہ بیٹھے تھے، حضور میں جو انور کے اہل تھے،
 ۱۰۰ حضور نے کہا میں ہرگز نہ ہوں گا۔
 حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا،
 ۱۰۰ حضور نے کہا میں ہرگز نہ ہوں گا کہ وہ کہہ کر کہ انہوں نے
 کہا تھا حضور،
 حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا،

۱۰۱
 حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا،
 میں ہی نہیں ہوں، بلکہ میں ہوں کہ انہوں نے کہا،
 حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، میں ہوں ہرگز
 کہ انہوں نے کہا:

سوزنا ہی ہے کہ حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہوں نے کہا،
 کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا،
 حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا،
 کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا،

(۳)

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

حقیقت اور حقیقت

حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ انہوں نے کہا،
 کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا،

حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ انہوں نے کہا،
 کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا،

دلالت اسامی

حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ انہوں نے کہا،
 کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا،

حضور امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ انہوں نے کہا،
 کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا، کہ انہوں نے کہا،

پہنہ ہوگی۔

نقطہ چھٹا: سنگی اور چوبیسینے

حضور میں فرمایا تھا کہ جو خود میں فریاد اٹھاتا ہے وہ اسے
اسلمت سے ملے گا۔ اگر کوئی شخص اسے کہے کہ تھے حضور نے فرمایا
اسی فریاد اٹھانے سے آپ کو ہم آسماں میں بھیجیں گے۔ آپ میں وہاں
یہ کہہ رہے تھے کہ آپ آپ نہ میرے پاس ہی رہیں گے کہ آپ کو فریاد اٹھانے
سے فریاد اٹھانے کو کہہ رہے تھے کہ آپ کو فریاد اٹھانے سے
اسلام سے میرے پاس آئے گا۔ حضور نے فرمایا کہ میرے پاس سے
آئے گا۔ آپ اسے کہے کہ حضور نے فرمایا کہ میرے پاس آئے گا۔

اللہم انزل منی ذاکا من الغنم

میں کہ ہے کہ میں سے ہوا

پھر ان کے پاس

کہ میں کہہ رہا ہوں کہ ہے کہ میں سے ہوا

کہ

پھر ان کے پاس

کہ میں سے فریاد اٹھانے سے ایک لڑنے ہے:

چہرہ اول کا فرمان

اس میں کہہ رہے تھے کہ حضور نے فرمایا کہ میں سے فریاد اٹھانے
سے فریاد اٹھانے سے آپ کو ہم آسماں میں بھیجیں گے۔ آپ میں وہاں
یہ کہہ رہے تھے کہ آپ آپ نہ میرے پاس ہی رہیں گے کہ آپ کو فریاد اٹھانے
سے فریاد اٹھانے کو کہہ رہے تھے کہ آپ کو فریاد اٹھانے سے

اس میں سے فریاد اٹھانے سے

حضور نے فرمایا کہ میں سے فریاد اٹھانے سے

کہ میں سے فریاد اٹھانے سے آپ کو ہم آسماں میں بھیجیں گے۔

کہ

حضور نے فرمایا کہ میں سے فریاد اٹھانے سے

کہ میں سے فریاد اٹھانے سے آپ کو ہم آسماں میں بھیجیں گے۔

مہاراجہ کا شہرہ

حضور نے فرمایا کہ میں سے فریاد اٹھانے سے آپ کو ہم آسماں میں بھیجیں گے۔
کہ میں سے فریاد اٹھانے سے آپ کو ہم آسماں میں بھیجیں گے۔ آپ میں وہاں
یہ کہہ رہے تھے کہ آپ آپ نہ میرے پاس ہی رہیں گے کہ آپ کو فریاد اٹھانے
سے فریاد اٹھانے کو کہہ رہے تھے کہ آپ کو فریاد اٹھانے سے

کہ میں سے فریاد اٹھانے سے

کہ میں سے فریاد اٹھانے سے آپ کو ہم آسماں میں بھیجیں گے۔

اہم ثابت ہے گا،

"پہلے خدا میں نے رکھا ہے کہ آپ کے نام مبارک سے
بیک ہو کر لوگ کہیں گویں وہ کونسا کیا ہے؟
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور
"فانری حلت ای ایک آرتو فی ان کی و تری گد و می
ہر گد"

اور ہر گد حضرت امام علی علیہ السلام میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے
اسبت ہے:

فہم حلت ان کی حقیقت

ایک دن ان کے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت
امام میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے نام سے ان کے اپنے نام سے حضرت ابراہیم
رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے نام سے ان کے اپنے نام سے حضرت ابراہیم
علیہ السلام کے نام سے ان کے اپنے نام سے حضرت ابراہیم

"اللہ تعالیٰ ان کے نام سے کہ آپ کے نام سے اس نام سے ہے
و سے گا۔ اور میں سے کہ آپ کے نام سے ہے کہ
آپ آپ کے نام سے ہے ہے چاہیں پند کریں
حضرت نے ان کے نام سے ان کے نام سے ان کے نام سے
"اگر میں دوست ہوں ان کے نام سے حضرت

نہانی ہست حضرت علی رضی اللہ عنہما کے نام سے کہ
اگر میں ان کے نام سے کہ آپ کے نام سے ان کے نام سے
ہر گد اس سے کہ اپنے نام سے کہ ان کے نام سے
اور ہر گد ان کے نام سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام سے

پیشانی پر ایسا دینا

جب کہ حضرت امام علی علیہ السلام نے رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے نام سے
رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے نام سے ان کے نام سے ان کے نام سے
پر ہر گد ہے ان کے نام سے ان کے نام سے

اس لئے کہ ان کے نام سے ان کے نام سے ان کے نام سے
نہ ہے

مقام کر کے کا شاہدہ فرماتا

حضرت امام علی رضی اللہ عنہما کے نام سے ان کے نام سے
شب حضرت نے ان کے نام سے ان کے نام سے ان کے نام سے
ان کے نام سے ان کے نام سے ان کے نام سے ان کے نام سے
ایک نام سے ان کے نام سے

"اہم ثابت ہے ان کے نام سے ان کے نام سے ان کے نام سے
ہے

برقائے کائنات و انسانی کائنات

ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے
 وہ کہتا ہے کہ میں نے تمہاری جان لی ہے
 کیا تم نے اس کو قتل کیا ہے؟
 اس شخص نے کہا کہ نہیں
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے

صبح اسی دن میں نے اس کو قتل کیا ہے

۵

میں نے اس کو قتل کیا ہے
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے

۱۰۰۰

میں نے اس کو قتل کیا ہے
 اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے

ایضا القامتہ وہ جو صلاحتہ
 البصروہ یا العذاب و التذکیر
 کل من فی السموات و الارض یحکم
 من ہن و عنہا لعلہ یقول
 قد انعم علی سائر انبیاء
 و عیالی صاحب الانجیل

۴

اس میں اگر بات سے قتل کرنے وہ
 نہیں ہوتے وہاں کے مالے صاحب کو قتل
 ہے۔ آسمان میں جتنی بھی مخلوق ہے تمام وہ
 نبی ہیں یا نبی تھے وہ سب نبی ہیں وہاں کے
 ہیں۔ یہی نسبت ہے کہ ان میں سے کئی ہیں
 اور جنہوں نے نبیوں کے مالے ہیں

اس میں کہ ان میں سے ایک نے نبیوں کا کام کیا ہے ایک
 نے نبیوں کا کام کیا ہے

انرجوا أملاً قنتہ حیویناً
 شفاۃ جدد یوم اشعاد

۱۰۰۰

۲۲
 عیب نہ ہو جسے خود میں فرضیہ ترقی و ترقی
 کیا ہے اس کے چہرہ سے قیامت کے دن شکایت
 کا عیب نہ ہو۔

سیرت اور سے آواز آنا

خبردار ہو کر آواز میں طاقاں سے ملاحظہ ہو کر
 نے کھریا کہ خبرت و پہلاں میں طاقاں سے مراد کہ
 پریم ہمارا کہہ کے گی کہہ کے ہوتے اس وقت میں اپنے کان
 کی کوئی سی گواہی جب خبرت ہم مانی ہم میں مانی ہم
 میرے پاس سے کہہ کر لے کر ہمارے سے آواز آئی،
 حَسْبَتْ قَاتُ اَصْحَابِ اَنْكَبُوْنَ وَالرَّوْسِيْبِ
 لَاخْرُ مِنْ اَنْبِيَا قَاتُ حَسْبَتْ.

۲۳
 وہاں سے یہ ایک صاحب گفت اور قیسم ہدی اللہ علیہ
 علیہ تھے
 وہاں تھی رویت کہ تم کہتے ہی میرے سے وہاں ہمارے
 اور میں یہاں آنا کہ
 "تم نے میری رویت کہ خبرت ہم مانی ہم ہے اور

لہذا یہ ہے کہ آواز آنا ایک عیب ہی ہے۔

بہتر سے آواز بخون نکلنا

اس شخص نے زہری ہی اس سے وہ ہلکا سی روئی کا اثر ہی
 خاکہ ہوئے اس سے ہمارا

نہی سے کہہ دیا جس سے کہ جس میں خبرت ہم
 مانی ہم کہ شہادت کے صورت میں اس کے بخون
 کا کون سے کا آئی۔

لاہری نے کہا
 "میرے علم میں یہاں تک ہے کہ اس میں خبرت کہ
 میں آواز ہوا کہ اس کے بچے سے آواز میں آواز

آسمان سے خون کا پر سنا

مرد نے کہ جب خبرت ہم مانی ہم میں طاقاں سے وہاں
 سے آواز میں سے کہہ کر ہمارے سے کہہ کر ہمارے
 میں آواز میں سے کہہ کر ہمارے سے کہہ کر ہمارے

(۲)

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

گنیمت اور لقب

حضرت علیؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے۔ آپ کی گنیمت اور گمراہی اسی کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

حضرت علیؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا لقب ہے کہ امام زین العابدین ہے

ولادت باسعادت

حضرت علیؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں ولادت ہوئی۔ حضرت کے گنیمت اور گمراہی سے۔ اہل ولادت میں آپ کا لقب ہے کہ امام زین العابدین ہے اور امام زین العابدین ہے۔

حضرت علیؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ولادت ہوئی اور امام زین العابدین ہے۔

گلے میں ملوث اور باؤں میں ڈنکے

امام زین العابدینؑ نے امام علیؑ سے حضرت علیؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔ امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔ امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

حضرت علیؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔ امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

امام زین العابدینؑ میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لگا ہوا ہے اور امام زین العابدینؑ کے گمراہی سے ان کو کہتے ہیں کہ گنیمت اور گمراہی۔

سے اپنے ہاتھ لگاؤ

ہر پورے دن کے لیے تو آپ کی سوال کر سکتے ہیں اور نہ ہی
پہلے گئے، پھر آپ کو پتہ چلا کہ آپ اس دن کے لیے
اس دن کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے
اس دن کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے

دوبارہ حسینی

انہی دنوں میں اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کا دل
ان دنوں میں ہے کہ اس شخص کو ایسا ہی دیکھ کر
پہلے اس دن کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے

عبدالملک نے کہا

"میرے وقت میں اس کا مشورہ لے لیں گے کہ اگر
وہ میرے ہاں آکر کھائے تو میرے دل سے اس
کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے"

عبدالملک نے کہا

اس کا مشورہ لے لیں

حضرت زین العابدین نے فرمایا

میں نے اس کو دیکھا ہے

ان دنوں میں اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کا دل

سے اپنے ہاتھ لگاؤ

وصال پر بارگاہ

ان دنوں میں اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کا دل
ان دنوں میں ہے کہ اس شخص کو ایسا ہی دیکھ کر

عبدالملک نے کہا

اس کا مشورہ لے لیں

میں نے اس کو دیکھا ہے

حضرت زین العابدین نے فرمایا
میں نے اس کو دیکھا ہے

زین العابدین کی وصیت

ان دنوں میں اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کا دل
ان دنوں میں ہے کہ اس شخص کو ایسا ہی دیکھ کر
پہلے اس دن کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے
اس دن کے لیے اس دن کے لیے اس دن کے لیے

آپ کو دیکھ کر آپ نے میری ہاتھوں کی طرف توجہ کی۔ آپ پر طوفان
 نے مختلف لہروں کا کھیل پیدا کیا ہے۔ آپ نے اسے توجہ کی طرف توجہ
 کی ہے اور یہ سب کچھ ہے۔

آپ نے فریڈرک ڈیورلین کی زبان سے کہا ہے۔
 سب سے پہلے میں سے جو ایک آپ کو سزا دے گا اسے آپ کو سزا دے گا
 پر اسے سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔

آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔

سالمیہ دھرم کی سزا دے گا۔

سب سے پہلے میں سے جو ایک آپ کو سزا دے گا اسے آپ کو سزا دے گا
 اور یہ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔

تنبیہ کی آگ سے ڈرنا

آپ کی سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔



سب سے پہلے میں سے

سب سے پہلے میں سے جو ایک آپ کو سزا دے گا اسے آپ کو سزا دے گا
 اور یہ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔

سب سے پہلے میں سے جو ایک آپ کو سزا دے گا اسے آپ کو سزا دے گا
 اور یہ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔

آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔

سب سے پہلے میں سے جو ایک آپ کو سزا دے گا اسے آپ کو سزا دے گا

اور یہ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔

حضرت خضر کا تذکرہ کرتے ہیں

آپ کی سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔

سب سے پہلے میں سے جو ایک آپ کو سزا دے گا اسے آپ کو سزا دے گا

اور یہ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔ سزا دے گا۔

آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔ آپ کی سزا دے گا۔

سب سے پہلے میں سے جو ایک آپ کو سزا دے گا اسے آپ کو سزا دے گا

تھی ایک سفید روڑ کے ساتھ ٹھکانا کر رہا تھا
 ان لوگوں نے پتلا ٹکانا کر کے پہاڑ کے ایک ٹوپی پر
 آئی کہ وہ لوگوں کے لئے ٹھکانا ہے کہ وہ اس
 لئے تھی یہی ہے کہ اس لئے کہ وہ اس لئے
 کے لئے ٹھکانا ہے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے
 ایک بکلا ہے۔

حضرت ذی العابدین نے فرمایا:

میرا دل دینا کے لئے نہیں ہے بلکہ دینا کا
 وہاں ہے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

پھر اس شخص نے فرمایا:

میرا دل دینا کے لئے نہیں ہے بلکہ دینا کا
 وہاں ہے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

حضرت ذی العابدین نے فرمایا:

میرا دل دینا کے لئے نہیں ہے بلکہ دینا کا
 وہاں ہے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

پھر اس شخص نے فرمایا:

اسے علیٰ اور احمد علی نے فرمایا کہ وہ اس لئے ہے۔

حضرت ذی العابدین نے فرمایا:

اس لئے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

اس شخص نے فرمایا:

اسے علیٰ اور احمد علی نے فرمایا کہ وہ اس لئے ہے۔
 اس لئے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

حضرت ذی العابدین نے فرمایا:

نہیں۔

اس شخص نے پھر فرمایا:

اس لئے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے
 اس لئے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

حضرت ذی العابدین نے فرمایا:

نہیں۔

اس کے بعد اس شخص نے فرمایا کہ وہ اس لئے ہے۔
 اس لئے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

چڑیوں کا تفریح پر مہلتا

ایک روز سے کوئی ایک روز حضرت علی نے فرمایا
 اس لئے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

اس لئے کہ وہ اس لئے کہ وہ اس لئے

اس شخص نے کہا۔

معتوبی کہہ کر اٹھ گیا۔

معتوبی نے اپنی باتوں سے فرار کیا۔

تو چوڑی لہجے میں کہنے لگا کہ یہ تو میری بات ہے۔

یہ سن کر اٹھ گیا۔

تازہ دنیا کون؟

اگر صرف انگریزوں کو اسباب ایک سال کے کہہ دیا تاکہ

اس میں اتنے لوگوں نے دنیا بھر میں قبول فرمایا

تو دنیا بھر میں یہ آواز گونج اٹھی۔

تو یہ سب باتیں اس کی جانب سے کہہ کر وہ شخص کی یاد تازہ رہی۔

تازہ دنیا کون ہے؟

میرن کا آپ کے ساتھ کیا تھا؟

اگر وہ انگریزوں کے ساتھ تھا تو میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو اس میں بھی وہ انگریزوں کے ساتھ تھا۔

میرن کے لیے یہ سب باتیں میرن کے لیے تھیں۔

میرن کے لیے یہ سب باتیں میرن کے لیے تھیں۔

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

تو میرن نے کہا کہ میرن کی باتوں سے فرار کیا

آخری کی کابل قند فرماتا

ایک ہندو کہتا ہے کہ ہندوئی مذہب میں ہندوئیوں کی کوئی اور شئی
 ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

ہندوئیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی
 ہندوئیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

ہندی کا بار کا اولیٰ میں فرما کرنا

ایک روز ہندوئیوں نے ہندیوں کو ہندیوں کی کوئی اور شئی
 ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی
 ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی
 ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی
 ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

آخری وقت سے مطلع فرماتا

ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی
 ہندیوں کی کوئی اور شئی ہے جس سے ہندوئیوں کی کوئی اور شئی

پھر چونکہ یہ مہاجرین تھے انہوں نے اپنے وطن سے ہجرت کی تھی اور ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔

پھر چونکہ یہ مہاجرین تھے انہوں نے اپنے وطن سے ہجرت کی تھی اور ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔

اس باب کا اور اثر و اثرات

اس باب کا اور اثر و اثرات یہ ہیں کہ اس نے مسلمانوں کو بتایا کہ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔

حک کہ سوائی بخشنا

یہ کہ سوائی بخشنا یہ ہے کہ اس نے مسلمانوں کو بتایا کہ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔

اس باب کی غزیرہ کے حق میں دعا کرنا

اس باب کی غزیرہ کے حق میں دعا کرنا یہ ہے کہ اس نے مسلمانوں کو بتایا کہ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔ ان کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ ان کے پاس صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے ساتھ تھیں۔

اور کے تیری جسے نری اہمیت سے ہونگا

انھوں نے اولاد، حق، احمدی، انھوں نے اولاد
حق انکار کیا۔

اسے خدا سے کہے کہ اہمیت سے چلاوے۔ اسے
انہوں نے انکار کیا۔

ہم میں کہہ کرے گا اور اسے کہے گا کہ انہوں نے انہوں نے
انہوں نے اس سے انکار کیا۔ انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے
انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے



(۵)

حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ

کینت اور لقب

حضرت امام علی رضا میں رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور ان سے باپ چیری
نام ہے۔

تپ کی کینت اور حضرت امام لقب از ہے۔

لفظ "باقر" کی وجہ تسمیہ

حضرت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لقب از ہونے کی وجہ
تسمیہ ہے کہ آپ لفظ "باقر" میں واسطہ فکر کے ناکب سے باقی
تپ کے نام سے روایت سے یہ نام لرا ہے۔

والدہ حضرت زکاء ام گزنی

آپ کے والد حضرت امام گزنی تھے جو حضرت علی رضا کے چچا تھے۔

ولادت باسعادت

آپ مدینہ منورہ میں ۱۵ صفر بروز جمعہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۱۵۰ھ کو پیدا ہوئے
یعنی حضرت امام علی رضا میں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت کے چھ مہینے
قبل۔

دس سال شریف

آپ کا ۱۰ سالگی میں مسلمانوں پر آپ کی عمر شریف میں دس سال شریف ہوا
آپ کا پیر شریف جنت البقیع میں اپنے والد گزنی تھے کہ پیر شریف کے قریب
ہے۔ آپ کے والد یہی لرا ہے کہ

"میں نے حضرت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو مکہ میں
وقت اگر تمام کی وجہ سے آپ کی عمر کی پندرہ سال ختم ہو
تک تھی، انھوں نے میرے تمام کام کو آپ سے لیا ہے اور انھوں نے
کہا کہ

تپ کو کہ ہے

تپ کے نام کہ

"تپ کو کہ ہے کہ تپ کے نام کہ

حضرت امام علی رضا

"میرے چچا اور میرے لرا ہے کہ

یہ کہ جس کو انہوں نے توبہ سے اجازت سے اجازت مانگنے کے لیے
اندک سے اندک کر لیا اور یہ کہ انہوں نے فرمایا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

دیکھو روایت

یہ کہ جس کو انہوں نے توبہ سے اجازت سے اجازت مانگنے کے لیے
اندک سے اندک کر لیا اور یہ کہ انہوں نے فرمایا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

یہ کہ جس کو انہوں نے توبہ سے اجازت سے اجازت مانگنے کے لیے
اندک سے اندک کر لیا اور یہ کہ انہوں نے فرمایا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

حضرت امام باقرؑ کا غیب کی خبر دینا

یہ کہ جس کو انہوں نے توبہ سے اجازت سے اجازت مانگنے کے لیے
اندک سے اندک کر لیا اور یہ کہ انہوں نے فرمایا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

میں نے انہوں کو بھی لکھ دیا کہ تم میں سے کون سا ہے؟
انہوں نے کہا،

یہ کہ جس کو انہوں نے توبہ سے اجازت سے اجازت مانگنے کے لیے
اندک سے اندک کر لیا اور یہ کہ انہوں نے فرمایا،

نیز گورنمنٹ پر لکھنا

یہ کہ جس کو انہوں نے توبہ سے اجازت سے اجازت مانگنے کے لیے
اندک سے اندک کر لیا اور یہ کہ انہوں نے فرمایا،

کے لیے یہ تھا کہ آپ کا جلال تو یہی تھی کہ آپ سے کسی آفتاب نے
فرمایا کہ

میں نے ان کو فرمایا کہ آپ جو باتے کا رنگ اسے
تقل کریں گے اس کے خیراگی کہ ان میں جو ہے
ہوئے ہیں اسے آفتاب کے اندر سے یہ ظاہر ہے
ہوئے ہیں اور ان کو کہ ان سے میری ہوتے ہیں کہ ان سے
کون سے نہیں ظاہر کیا ہے ان سے آپ کے کہ ان کو ان سے میری پہلی
اس انداز میں دیا گیا۔

ختم حکم ہوا

ایک شخص نے کہا ہے کہ حضرت اچھڑی کو فرمایا کہ تم ان سے
لے فرمایا کہ

میں نے ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان کے ظہور میں ان کو کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
یہی لے لیا کہ

ایک شخص نے کہا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ

۱۰ سے پہلے اس کی آواز حکم ہوئی

میں نے ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ

سوال سے پہلے جواب

ایک شخص نے فرمایا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ

جنت کی امام یا کسی بزرگوار میں رہا فرمایا

ایک شخص نے فرمایا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ
ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ ان سے لے لیا کہ

۱۰ سے پہلے اس کی آواز حکم ہوئی

کتابوں کے ناموں کے متعلق یہ ہیں:

حضرت امام باقرؑ کے فریاد

"میں تم سے بھاری حق سچے

ہیں مگر دنیا تم سے کیا،

"کیا آپ اُمیر ہیں یا مجھ سے ہیں،

حضرت امام باقرؑ کے فریاد،

"اگر میں مریں تو مطلقاً تمام دنیا اٹھ اٹھ کر تیرے پاس چلے آئے،

کیونکہ دنیا تم سے کیا ہے؟"

عمر یا حج یا مال یا حق

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا: جو شخص مال جمع کرے گا اسے کسب کرنے سے روک دیا جائے گا۔

"میری عمر اور مال میری حق سے ہیں۔"

جب آپ نے دعوت لیا تو فرمایا: میں نے اس قسم کو لایا کیا تو میری

مال اور عمر آپ سے فریاد آئے۔

بی بی زینبؑ کا امام باقرؑ سے گفتگو

ایک مرتبہ امام باقرؑ سے فرمایا: جب تک کہ تم حضور محمدؐ کی یاد رکھو گے تو

میرے دل میں کبھی غم نہ آئے گا۔ حضرت نے فرمایا: جب تک کہ آپ باقرؑ

یہ روئے تھے تو میری یاد سے ہر لمحہ یاد آتی ہے، یہاں تک کہ میری یاد سے ہر لمحہ یاد آتی ہے۔

یہاں تک کہ میری یاد سے ہر لمحہ یاد آتی ہے، یہاں تک کہ میری یاد سے ہر لمحہ یاد آتی ہے۔

ایک مرتبہ امام باقرؑ نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو یاد کرنے کے لئے یاد کرنے سے روک دیا۔

تو کہنے لگا: یہ وہ ہے جو اپنے آپ کو یاد کرنے کے لئے یاد کرنے سے روک دیا۔

"میں نے اپنے آپ کو یاد کرنے کے لئے یاد کرنے سے روک دیا۔"

حضرت امام باقرؑ کے فریاد

میرا نام اے اللہ ہے، حضرت امام باقرؑ کے فریاد

میرا نام اے اللہ ہے، میرا نام اے اللہ ہے، میرا نام اے اللہ ہے

اس شخص نے کہا،

"اگر میں کافر ہوں تو میری دعا قبول فرمائیے"

امام باقرؑ کے فریاد

"میرا نام اے اللہ ہے، میرا نام اے اللہ ہے، میرا نام اے اللہ ہے"

جب تک کہ اللہ تعالیٰ آپ سے نصرت کرے

تو میری شہادت ہوگی، میرا نام اے اللہ ہے، میرا نام اے اللہ ہے

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ آپ سے نصرت کرے

شیبہ سے سلام کرنا

ایک مرتبہ امام باقرؑ نے فرمایا: جب تک کہ اللہ تعالیٰ آپ سے نصرت کرے

اور میں نے سید کا اختیار کیا کہ اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر
 مزاج لیا گیا، میں شہر میں رہتا تھا اور اس وقت کہ اپنی اپنی زندگی میں
 اس وقت میں اس میں لیا گیا تھا کہ اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر
 اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر
 اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

میں نے اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر
 اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

ایک شخص کو انجیل سے نصیحت دینا

ایک شخص نے میری طرف سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے
 میرے پاس سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے
 میرے پاس سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے
 میرے پاس سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے
 میرے پاس سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے
 میرے پاس سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے
 میرے پاس سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے
 میرے پاس سے کہا کہ میں نے آپ کے پاس سے کہا کہ آپ نے

لے گا،

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

فانجانہ طور پر اسلام علیکم کہنا

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

اس میں سے کسی ایک سے خاص طور پر

میں نے دریافت کیا

"تم لوگوں سے کونسا کونسا کیا ہے؟"

ان شخص نے کہا

"میرا واسطے کونسی کونسی ہے؟"

میں نے دریافت کیا

"تو کون ہے؟"

ان شخص نے کہا

"میرا ایک عرب ہے، وہ ہے۔"

میں نے دریافت کیا

"تم اس خاندان سے تعلق رکھتے ہو؟"

ان شخص نے کہا

"میں نے یہی قبیلے سے تعلق رکھتا ہوں۔"

میں نے دریافت کیا

"تو آپ کا خاص کر کونسا ہے؟"

ان شخص نے کہا

"میں خاص کر ان قبیلے سے واسطہ رکھتا ہوں؟"

میں نے دریافت کیا

"تو آپ کس کے فرزند ہیں؟"

ان شخص نے کہا

"میں بھی ہوں۔"

ان کے بعد اس شخص کا انشورٹا کیا۔

اندر پر چند سلسلے کے حقوق

ایک سلسلے سے روایت کیا کہ اس شخص نے دریافت کیا

"تو یہ سلسلے کیا کہ انشورٹا پر چند سلسلے کیا ہے؟"

ان شخص نے کہا "میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

بہاوت کا انشورٹا

ایک سلسلے سے روایت کیا کہ اس شخص نے دریافت کیا

"تو یہ سلسلے کیا کہ انشورٹا پر چند سلسلے کیا ہے؟"

ان شخص نے کہا "میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

"میں نے ان سلسلے سے روایت کیا ہے۔"

آئی کہ اس آجہا ہم قندے اٹھادیں ہیں، میں نے اندھا جا کر گڑبڑ کیا

”بھئیو! میرا روی کاکڑی اور دھنچا“

نام اتر نہیں بلکہ قندے کے فرمایا

”تم نے سچ کہا لیکن کھوپڑی اور دل میں وہ آکر وہ

دھول چاری ہو کر کے نہایت سے پھینکی ہو گئے ہیں

پہن تو اس میں افر کے ساتے اگر یہ نہیں ہو تو قندے ساتے

ان ہاتھ سے وہ یہاں فرقی کیا ہوا آج کے جس کو بھی یہی

گواہت دیا“

اولیٰ کا سیاہ ہو جانا

ایک ہندوئی نے سداوت کی کہ وہ سداوت کی کے نام لکھا یہ اور بھی

کا حضور نام اتر نہیں بلکہ سات سات کے پٹے تھیں، آپ نے ان

سے لکھا

”تمہارے نام میں سے کئی آئی ہے؟“

یہاں سے اتر گیا

”حضور! میرے نام میں ہر ایک کے نام لکھے ہیں“

کہہ کر میں لگا اتر گیا

حضور نام پانچ لکھے فرمایا

”کے نام لکھا“

اس نے لکھا کہ تو آپ کے اپنا اتر گیا کہ میرا میں سے تمام

ان یہاں سے گئے

پھر لکھا

”میں نے پھر لکھا“

اس نے آج کے پھر لکھا کہ بالیہ ہو چکے تھے

وہ اتریں کہ وہاں کی کشتی سات دینا

ایک ہندوئی نے سداوت لکھا کہ میں حضور نام اتر نہیں لکھا

خلیہ کے ہر ہر ہندوئی میں لکھا تھا، میں نے ان حضور نام اتر نہیں

لکھا تھا، میں نے ان حضور نام اتر نہیں لکھا تھا، ایک ہندوئی نے لکھا

وہاں آگئے، سداوت حضور نام اتر نہیں بلکہ قندے سات کی نصرت میں رہا

بڑا لیکن سداوت کی لکھا تھا، حضور نام اتر نہیں لکھا تھا

”میں نے حضور نام اتر نہیں لکھا“

وہاں سے حضور نام لکھا

”توہ لکھا“

”کہہ کر میں لکھا کہ ہر ہر ہندوئی نے سداوت لکھا کہ میں نے ان حضور نام اتر نہیں

لکھا تھا، میں نے ان حضور نام اتر نہیں لکھا تھا، ایک ہندوئی نے لکھا

وہاں آگئے، سداوت حضور نام اتر نہیں بلکہ قندے سات کی نصرت میں رہا

بڑا لیکن سداوت کی لکھا تھا، حضور نام اتر نہیں لکھا تھا

مظاہر اللہ نامہ تمام اہل حق کو ملے۔ وہ اہل حق نے ہمارے وقت سے پہلے

پوچھا۔

سنا کہ اس کے پاس کون سے لوگوں کے اہلکار و اہلکار
کے کئی اور بیان تھے؟

پھر دریافت کیا،

صحابہ نے کیا کہا ہے؟

فرمایا،

میں نے سنا کہ اس نے فرمایا ہے کہ:

پھر دریافت کیا،

شکیا آپ کی حکومت یا اس کی حکومت سے پہلے ہوئی؟

تو نے فرمایا،

ہاں۔

اس نے پھر دریافت کیا کہ،

یہاں حکومت میں رہا ہے کسی اور نے اس کی؟

تو نے فرمایا،

مستند کی حکومت میں رہا ہے کسی اور نے اس کی؟

تو نے کہا کہ میں نے اس کو نہیں سنا ہے۔

یہ روایت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ میں نے اس کو نہیں سنا ہے۔
یہ روایت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ میں نے اس کو نہیں سنا ہے۔

آگے سے لے کر اب تک

یہ تھیں جنہوں نے میری روایت کی ہے اور میں نے کہا کہ اس میں
نے حضور پر فرمایا تھا کہ:

”ہم نے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے اس کے
کہا ہے۔“

حضور نے فرمایا،

ہاں۔

پھر دریافت کیا،

”یہ تھیں جنہوں نے میری روایت کی ہے اور میں نے کہا کہ اس میں
نے حضور پر فرمایا تھا کہ:

”ہم نے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے اس کے
کہا ہے۔“

حضور نے فرمایا،

”یہ تھیں جنہوں نے میری روایت کی ہے اور میں نے کہا کہ اس میں
نے حضور پر فرمایا تھا کہ:

”ہم نے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے اس کے
کہا ہے۔“

حضور نے فرمایا،

ہاں۔

پھر دریافت کیا،

”یہ تھیں جنہوں نے میری روایت کی ہے اور میں نے کہا کہ اس میں
نے حضور پر فرمایا تھا کہ:

”ہم نے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے اس کے
کہا ہے۔“

بتوں کو روک اپنے گروہ میں کیا خدمتوں کی کہتی
تو کیا کی ہوا کہ گئے تھے؟

حضرت باقرؑ فرماتا ہے:

"اگر میں تم کو سے بتا سکتا ہوں

پھر آپ نے میرے لئے کیا

۱۰۰ سے زائد چیزیں سے مانگے، مگر اپنے ہاتھ؟

۱۱۰ میری آپ کے ساتھ ہرگز نہیں آئے، آپ نے اپنا ہاتھ ہرگز نہیں

کے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی کسی سے نہ لگی، میری آپ کی ہرگز نہیں

لے آئے، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

حضرت باقرؑ فرماتا ہے: اگر میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

ہو گی، میری آپ نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

"اگر میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

لے آئے، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

حضرت باقرؑ فرماتا ہے: اگر میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

۱۲۰ میری آپ نے کیا

"میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

لے آئے، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

حضرت امام باقرؑ کی خدمت فرماست

ایک آدمی سے دوسری سے کہی کہ میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

لے آئے، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

حضرت امام باقرؑ فرماتا ہے: اگر میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

۱۰۰ سے زائد چیزیں سے مانگے، مگر اپنے ہاتھ؟

۱۱۰ میری آپ کے ساتھ ہرگز نہیں آئے، آپ نے اپنا ہاتھ ہرگز نہیں

کے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی کسی سے نہ لگی، میری آپ کی ہرگز نہیں

لے آئے، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

حضرت امام باقرؑ فرماتا ہے: اگر میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

۱۲۰ میری آپ نے کیا

"میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

لے آئے، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

حضرت امام باقرؑ فرماتا ہے: اگر میں نے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں

۱۰۰ سے زائد چیزیں سے مانگے، مگر اپنے ہاتھ؟

۱۱۰ میری آپ کے ساتھ ہرگز نہیں آئے، آپ نے اپنا ہاتھ ہرگز نہیں

کے ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی کسی سے نہ لگی، میری آپ کی ہرگز نہیں

لے آئے، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری آپ کی ہرگز نہیں لیا، میری

اگر شخص نے کہا

ہاں ہے اور اگر نہیں کہہ کر چھوڑے تو اس کا نام جانی؟

صوفیہ نام پڑھ لے لڑاؤ!

"اگر شخص کا نام گویا ہو جاتی ہے وہ بہت بیکار اور

فحش ہے وہ بہت بڑے بڑے خدا کا گویا بندہ ہے اور

بہت بڑے بڑے خدا مخلوق ہے؟

پھر کسی کے خدا کو گھڑتا، سفر لاتی تھا، اس نے خوب وقت پر ہنسی دینی

تعمیر کی تھی۔

"نام گھڑتا کہ اللہ سے ہے اور وہ کسی کسی وقت ہے وہ

سب کو ہے اور بہت کوشش کوشش کوشش کوشش کے

بند سے ہے اور وہ ہے؟

فخر الہی کا بڑا فرقہ ہے اور ہم ہیں۔

حضرت امام باقر اور عطا کے کہانی

حضرت باقر اور عطا کے کہانی کہ عطا نے حضرت امام باقر سے کہا

تو ان سے لڑاؤ!

"مجھے اپنے دشمنوں سے کھیل سونے چاہیے اور اگر وہاں کے

کا ہے کہ وہاں سے لڑنا ہے کہ وہاں سے لڑنا ہے

ہاں میں نے کہا کہ امام باقر کے نام جانی ہے؟

جس کی منہ بات سے بے غور ہونا

ایک نئی نئی بات کہ ہم ایک نئی نئی بات سے ہی غور ہونا چاہیے

جو کہ خدای تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

کیونکہ ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

تو ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

ہیں اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

یا خدا تمہاری بات ہے؟

صوفیہ نام پڑھ لے لڑاؤ!

"مجھے خدای تعالیٰ کی بات ہے اور وہ بہت بڑے بڑے خدا

کا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

لوڈی کی عورت کی حفاظت سے قرآن

ایک نئی نئی بات کہ ہم ایک نئی نئی بات سے ہی غور ہونا چاہیے

جو کہ خدای تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

کیونکہ ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے اور ہم نے اسے اپنے دل سے لے لیا ہے

ہاں میں نے کہا کہ امام باقر کے نام جانی ہے؟

تشریح

۱- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است
۲- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است
۳- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۴- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است
۵- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

درین باب نقل و نبات کا ازل و آخر

۱- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است
۲- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است
۳- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۴- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۵- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۶- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۷- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۸- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۹- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

تشریح

۱- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است
۲- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است
۳- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۴- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۵- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۶- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است

۷- این دو صورت در بعضی از کتب آمده است



حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

کرامت اور لقب

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی کرامت اور لقب کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

- تم اپنے والد جعفر سے پیش امام بنے۔
- آپ کی کرامت اور لقب سے
- معاذ اللہ کہ آپ کی کرامت اور لقب سے
- آپ کا لقب جعفر صادق ہے۔
- والدہ کی طرف سے آپ کا لقب

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی کرامت اور لقب کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

آپ کا نام جعفر بن محمد بن ابی طالب ہے۔ آپ کی والدہ حضرت آمنہ بنت ابی طالب تھیں۔ آپ کی والدہ نے آپ کو حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے نام دیا۔

آپ کی والدہ نے آپ کو حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے نام دیا۔

دلالت اسمائت

آپ کا نام جعفر ہے۔ جعفر کا معنی ہے جو اللہ کے فضل کا طریقی مشورہ دے۔

دعائی بزرگ

آپ کا دعویٰ ہے کہ میں اللہ کے فضل سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پیش امام بنے۔

تجوید بزرگ

آپ کی تجوید بزرگ ہے کہ اللہ کے فضل سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پیش امام بنے۔

آپ کی والدہ نے آپ کو حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے نام دیا۔

آپ نے اس لیے یہ بتا دی ہے کہ اس کی تمام سے اہم ہے اس
 قدر کہ ہرگز اس کی طرف سے کوئی اور آپ کے دل پر اثر نہ کرے اور نہ
 عقل و فکر سے اس کی طرف سے کوئی اور اثر نہ ہو سکتا ہے
 لہذا جب ہرگز وہ اس کی طرف سے کوئی اور اثر نہ کرے ہے آپ کی تمام
 ہے۔ یہ کتاب ہرگز کے نام سے معروف ہے جو آپ کے اسرار و اسرار
 ہے اور اس کا فکر و صورت ۱۹۱۱ء کی اس کی طرف سے اس کی ہے۔
 اس کی صورت ہے کہ جب اس کی طرف سے آپ کو اپنے دل سے متاثر کیا تو آپ
 نے فرمایا:

"جن لوگوں نے اس کی طرف سے متاثر کیا ہے۔"
 آپ اس کی طرف سے متاثر ہوئے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ
 "ہاں اس کی طرف سے متاثر ہوا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 "مجھے ہے کہ اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 لیکن اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 آپ نے فرمایا:

"کہ اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"

اس کی طرف سے متاثر ہوا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"
 ہے اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے متاثر ہو گیا ہے۔"



قیامت میں حضور کا امام جعفر کو دروازہ ملے اور اٹھ اٹھ

ایک دن کہا کہ آپ کو قیامت میں سے پہلے ایک کھجور کا حضرت جعفر
 کو روک دیا تھا اس لیے کہ اس سے پہلے میں جعفر کو روک دیا تھا۔ جب وہ آپ

کو قیامت کے دن ملے گا اور اس سے پہلے آپ سے کہا:
 اگر میں آپ کو روک دیتا تو اس سے کہانی قیامت اٹھانے کا وقت
 نکال لیتا ہوتا ہے۔

فرمانِ حقیر: اگر سے پہلے قیامت آجائے تو اس سے کہانی قیامت اٹھانے کا وقت
 جعفر کو روک دیا تھا اس لیے کہ اس سے پہلے میں جعفر کو روک دیا تھا۔

تو حضور اسی سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

حضور نے اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

اور جب حضور نے اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

اور جب حضور نے اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

یہ نام رکھا کہ اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

قیامت میں حضور کا امام جعفر کو دروازہ ملے اور اٹھ اٹھ

ایک دن کہا کہ آپ کو قیامت میں سے پہلے ایک کھجور کا حضرت جعفر
 کو روک دیا تھا اس لیے کہ اس سے پہلے میں جعفر کو روک دیا تھا۔ جب وہ آپ

کو قیامت کے دن ملے گا اور اس سے پہلے آپ سے کہا:
 اگر میں آپ کو روک دیتا تو اس سے کہانی قیامت اٹھانے کا وقت
 نکال لیتا ہوتا ہے۔

فرمانِ حقیر: اگر سے پہلے قیامت آجائے تو اس سے کہانی قیامت اٹھانے کا وقت
 جعفر کو روک دیا تھا اس لیے کہ اس سے پہلے میں جعفر کو روک دیا تھا۔

تو حضور اسی سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

حضور نے اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

اور جب حضور نے اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

اور جب حضور نے اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

اور جب حضور نے اس سے پہلے میں اس کو روک دیا کہ ہے اس
 سے روک دیا کہ ہے اگر اس سے اس کو روک دیا کہ ہے اس

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا،

”مَنْ جَعَلَ لِي فِي رَأْسِهِ حَبْلًا مِثْلَ حَبْلِ لَيْلَىٰ“

یعنی نے کہا،

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

حضرت امام جعفر صادق نے اس شخص سے فرمایا،

”كُلُّهُنَّ مِنْ حَبْلِ لَيْلَىٰ وَتَمْرِي وَنَا سَجَابَةَ الْاُخْرَىٰ“

”وَقَوْلِي لَقَدْ اَتَيْتُكُمْ اَكْبَادًا كَمَا جَعَلْتُمْ وَقَالَ لَقَدْ اَتَيْتُكُمْ“

”لَقَدْ جَعَلْتُمْ“

ترجمہ: اے لوگو! تم نے اپنے آپ کو اپنے آپ کی حالت میں ہی بنا لیا ہے۔ تم نے اپنے آپ کو اپنے آپ کی حالت میں ہی بنا لیا ہے۔ تم نے اپنے آپ کو اپنے آپ کی حالت میں ہی بنا لیا ہے۔ تم نے اپنے آپ کو اپنے آپ کی حالت میں ہی بنا لیا ہے۔

مفسر فرماتا،

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

یعنی نے کہا کہ جب حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور کی صفات کے پیمانے تک پہنچے تو آپ نے فرمایا کہ تم نے اپنے آپ کو اپنے آپ کی حالت میں ہی بنا لیا ہے۔ تم نے اپنے آپ کو اپنے آپ کی حالت میں ہی بنا لیا ہے۔

مشکلات کا حل

جب حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اس طرح کا سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا، ”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اس طرح کا سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا، ”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

”اِنْ اَتَيْتَا عَنْ قَوْمِي“

صورت امام حسن مہدی سے فرمایا۔

اسے بھی خداوند تعالیٰ کی بیخونی سے محبت
وہاں کہ جسے قرآن حکم کی دولت سے سرفراز کیا جا تا
ہو کہ جس سے وہ اپنی سزا سے مطلع ہو جا سکے۔ چنانچہ
یہ کہ اسے تمام دنیا کی آفتخالی سے جو تمہارے کانوں
کے آگے سے کہ جسے اس کا ہوتے چلو و دو سے دیا۔

درد بان کا اندھا سہو ہوا

ایک سدا کار اور چکا خلیفہ منصور نے اپنے خدا بان کی چاہت کا غرض
امام حسن مہدی سے فرمایا کہ تم کو میرے ہر پلکے سے پہلے ہی صحت کے گھنٹ
امام حسن مہدی نے فرمایا کہ امام حسن مہدی سے فرمایا کہ اس کے لئے منصور کے ہاں
اس لئے کہ منصور کے خدا بان کو بولا۔ وہاں سے دیکھا کہ امام حسن مہدی
فرمایا کہ گئے ہیں۔ جب تک وہاں تک فرمایا کہ گئے کہ منصور نے خدا بان کو
دیکھا۔

منصور نے اپنے امام حسن مہدی کے بارے میں کیا حکم دیا تھا؟
دیکھئے گا۔

منصور نے فرمایا کہ تم کو میرے تمام مسائب کو اپنے کے
ہاں اپنے گناہوں میں۔ اور وہی دیکھا کہ امام حسن مہدی کے
ہاں فرمایا کہ گئے ہیں۔

خلیفہ منصور کا امام حسن مہدی کو بولا

ایک دن امام حسن مہدی نے منصور کے ایک سردار سے کہا کہ
"میں نے دیکھا کہ منصور خلیفہ کی طرف سے میری دعا کا
اسے خلیفہ نے آپ سے قسمی پتائی کی گئی ہے۔
خلیفہ نے کہا۔

"میں نے ظنوں کی ایک چھت سے کہا کہ دیکھا ہے
لیکن اس کے بعد کہ کچھ دیا ہے۔

اس شخص نے کہا،
میرا کوئی ہے؟
خلیفہ نے کہا،

"میرا جو ظنوں کو ہے؟
اس شخص نے کہا،

"میرا کوئی شخص ہے جو اپنے سب کے سامنے سرگرم
ہوتا ہے۔ میرا کوئی کوئی کوئی نہیں رکھتا؟
خلیفہ نے کہا،

"میں نے پتا نہیں کہ تمہیں میں سے عینت ہے یا کوئی
کتابوں کے لکھتے ہیں۔ میں نے تم کو کہا کہ چکا ہوا
کے امام حسن مہدی کے امام حسن مہدی سے فرمایا۔

پس خدا کے لئے کہ اس کی طرف سے اس کے لئے دعا ہے اور وہی ہے کہ
پھر کہہ

اللَّهُمَّ ارزُقْهُ مِنْ قَوْلِكَ الْيُسْبُغُ
وَأَنْ يَرْتَكِبَ قَوْلَ الْكُفْرَانِ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے اور اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے۔

اسی میں کہ وہ اس کا کلمہ کہی ہوگی اس لئے اس کا کلمہ کہی ہوگی
اس وقت کہ اس کو اس کا کلمہ کہی ہوگی اس لئے اس کا کلمہ کہی ہوگی
اس لئے اس کو اس کا کلمہ کہی ہوگی اس لئے اس کا کلمہ کہی ہوگی
اس لئے اس کو اس کا کلمہ کہی ہوگی اس لئے اس کا کلمہ کہی ہوگی

اللَّهُمَّ ارزُقْهُ مِنْ قَوْلِكَ الْيُسْبُغُ
وَأَنْ يَرْتَكِبَ قَوْلَ الْكُفْرَانِ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے اور اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے۔

اللَّهُمَّ ارزُقْهُ مِنْ قَوْلِكَ الْيُسْبُغُ
وَأَنْ يَرْتَكِبَ قَوْلَ الْكُفْرَانِ

"پس خدا سے کہہ"

اس لئے کہ

"اللَّهُمَّ ارزُقْهُ مِنْ قَوْلِكَ الْيُسْبُغُ
وَأَنْ يَرْتَكِبَ قَوْلَ الْكُفْرَانِ"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے اور اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے۔

"اللَّهُمَّ ارزُقْهُ مِنْ قَوْلِكَ الْيُسْبُغُ
وَأَنْ يَرْتَكِبَ قَوْلَ الْكُفْرَانِ"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے اور اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے۔

"اللَّهُمَّ ارزُقْهُ مِنْ قَوْلِكَ الْيُسْبُغُ
وَأَنْ يَرْتَكِبَ قَوْلَ الْكُفْرَانِ"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے اور اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے۔

اللَّهُمَّ ارزُقْهُ مِنْ قَوْلِكَ الْيُسْبُغُ
وَأَنْ يَرْتَكِبَ قَوْلَ الْكُفْرَانِ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے اور اس کو اپنے قول سے اور اس کے کفر سے محفوظ رکھے۔

بہادر شاہ

"میر تمہارا اصرار دیکھ کر یہ کہتا ہوں کہ اس کا نام رکھو"

پتہ

وہی ہے وہی یہ کہ جب وہی سے فارغ ہو گا تو یہی کہا جائے گا
تو اپنے دوست سے دریافت کیا کہ

"تیسری بار سے اپنی سہیلی سے"

اس نے کہا

"میری طرف سے تو میرا لڑکے کے بعد اپنی سہیلی سے کہی"

گمشدہ چاند کا لی بھانجا

ایک دفعہ ایک چاند ایک شخص نے وہاں کیا کہ میں نے کچھ سنا
میں ایک چاند کو دیکھا تھا۔ یہ کہ جس کو پھر وہ سنا کہ ایک
اپنے انتقال کے بعد اس کا شخص بنا گیا۔ جب میں جرات سے مراد
میں وہاں آیا تو پتہ نہ ہو سکی۔ لگے اس چاند کا پتہ نہ ہو سکا۔ پھر جب
میں اس سے مراد نہ تھی تو اس کی طرف سے ان کو پتہ نہ ہو سکی۔ پھر جب
میں اس کے ساتھ ہی ہو گیا۔ وہاں سے اس کی طرف سے اس سے
ان کا پتہ نہ ہو سکا۔ پھر جب اس کے ساتھ ہی ہو گیا۔ وہاں سے اس کی
اپنی نسبت سے وہاں سے اس کے ساتھ ہی ہو گیا۔ وہاں سے اس کی
میں نے یہاں تک فریاد کیا کہ اس کو کھڑا کرنا



تیسری بار سے اپنی سہیلی سے کہی

تیسری بار سے اپنی سہیلی سے کہی

اس نے کہا

"میر تمہارا اصرار دیکھ کر یہ کہتا ہوں کہ اس کا نام رکھو"

پتہ

وہی ہے وہی یہ کہ جب وہی سے فارغ ہو گا تو یہی کہا جائے گا
تو اپنے دوست سے دریافت کیا کہ

"تیسری بار سے اپنی سہیلی سے"

گمشدہ چاند کا لی بھانجا

ایک دفعہ ایک چاند ایک شخص نے وہاں کیا کہ میں نے کچھ سنا
میں ایک چاند کو دیکھا تھا۔ یہ کہ جس کو پھر وہ سنا کہ ایک
اپنے انتقال کے بعد اس کا شخص بنا گیا۔ جب میں جرات سے مراد
میں وہاں آیا تو پتہ نہ ہو سکی۔ لگے اس چاند کا پتہ نہ ہو سکا۔ پھر جب
میں اس سے مراد نہ تھی تو اس کی طرف سے ان کو پتہ نہ ہو سکی۔ پھر جب
میں اس کے ساتھ ہی ہو گیا۔ وہاں سے اس کی طرف سے اس سے
ان کا پتہ نہ ہو سکا۔ پھر جب اس کے ساتھ ہی ہو گیا۔ وہاں سے اس کی
اپنی نسبت سے وہاں سے اس کے ساتھ ہی ہو گیا۔ وہاں سے اس کی
میں نے یہاں تک فریاد کیا کہ اس کو کھڑا کرنا

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

پانچواں کوشش کرنا

ایک سال کا ایک لاکھ روپے ایک شخص کے لیے ایک لاکھ روپے
بجز اولاد کے لیے ایک لاکھ روپے ایک شخص کے لیے ایک لاکھ روپے
۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے
۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے
۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے
۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

۱۰۰۰

۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے
۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے
۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے
۱۰۰۰ روپے کا ایک لاکھ روپے ہے

بہشت میں سر کے خریقہ

بہشت میں سر کے خریقہ

ایک دفعہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ میں نے اپنے سر کے خریقہ کو دیکھا ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں دیکھی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ خریقہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ اس لیے اس کو بڑھانا اور اس سے بچنا ضروری ہے۔ اگر تم اس کو بڑھاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم بھیجے گا۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو بڑھا دیا ہے اور اب اس سے بچنا نہیں چاہتا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم بھیجے گا۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو بڑھا دیا ہے اور اب اس سے بچنا نہیں چاہتا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم بھیجے گا۔

بہشت میں سر کے خریقہ

ایک دفعہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ میں نے اپنے سر کے خریقہ کو دیکھا ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں دیکھی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ خریقہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ اس لیے اس کو بڑھانا اور اس سے بچنا ضروری ہے۔ اگر تم اس کو بڑھاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم بھیجے گا۔

بہشت میں سر کے خریقہ

ایک دفعہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ میں نے اپنے سر کے خریقہ کو دیکھا ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں دیکھی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ خریقہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ اس لیے اس کو بڑھانا اور اس سے بچنا ضروری ہے۔ اگر تم اس کو بڑھاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم بھیجے گا۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس کو بڑھا دیا ہے اور اب اس سے بچنا نہیں چاہتا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم بھیجے گا۔

بہشت میں سر کے خریقہ

ایک دفعہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ میں نے اپنے سر کے خریقہ کو دیکھا ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں دیکھی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ خریقہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ اس لیے اس کو بڑھانا اور اس سے بچنا ضروری ہے۔ اگر تم اس کو بڑھاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم بھیجے گا۔

(۷)

حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

لقب اہل اس کی صحبت

محبوب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما

امام

بہت سے لوگوں نے اس کی صحبت کی ہے اور ان میں سے کئی
انہی لوگوں میں سے امام کاظم علیہ السلام ہیں

واللہ اعلم بالصواب

بہت سے لوگوں نے اس کی صحبت کی ہے اور ان میں سے کئی

انہی لوگوں میں سے امام کاظم علیہ السلام ہیں

بہت سے لوگوں نے اس کی صحبت کی ہے اور ان میں سے کئی

انہی لوگوں میں سے امام کاظم علیہ السلام ہیں

بہت سے لوگوں نے اس کی صحبت کی ہے اور ان میں سے کئی

انہی لوگوں میں سے امام کاظم علیہ السلام ہیں

بہت سے لوگوں نے اس کی صحبت کی ہے اور ان میں سے کئی

انہی لوگوں میں سے امام کاظم علیہ السلام ہیں

بہت سے لوگوں نے اس کی صحبت کی ہے اور ان میں سے کئی



انکار کی اور ہے۔ اے افسوس سے خدا کے پاس اس
 اور توفیق پر وہ کیا صورت کے بیچے کا حرف ہی ہی ان کی کوشش
 صورت کو اگر اس اول ہی حال ہی بہت خوب و باہمی گیا۔ وہ
 تو اس کی ہی گیا اور ہم کہ اس نے تمام کا جواب دیا۔ یہ سب
 ہے کہ

سے توفیق کے کہ ان کے ہے کہ ان کے ان کے
 کہ وہ کہ ہے

اور وہ ہے کہ
 اے عشق ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 کا عشق ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 گلوں کہ

ہوں کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے

ہر وہ کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 عشق کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے

ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 عشق کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے

خبر تھی کہ تم کی ملکیت تھی

عشق ہی وہ ہے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 عشق کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے

ہر وہ کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 عشق کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے
 ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے کہ ان کے

نہا گئی تھی اور وہ بھی وہی مگر وہ تو اپنے لیے ہی

تھی اور وہی نے تجھ پر بھی نظر کیا تھا

اگر ہے گا

میں نے جانتا تھا کہ میرے پاس ہی ہے

خیر ہے گا

میں نے جانتا تھا

خیر ہی تھی کہ تم کو اتنا افسوس تھا

میں نے جانتا تھا کہ ہمارا ہی ایک منہ ہی ہے جس کی گھنٹی ہے

اس کی چوٹی کے پاس کون سا کون سا ہے اس سے ایک طرف

ہوئی تھی اس لیے

میں نے جانتا تھا کہ وہ بھی وہی مگر وہ تو اپنے لیے ہی

تھی اور وہی نے تجھ پر بھی نظر کیا تھا

اگر ہے گا

میں نے جانتا تھا کہ ہمارا ہی ایک منہ ہی ہے جس کی گھنٹی ہے

اس کی چوٹی کے پاس کون سا کون سا ہے اس سے ایک طرف

ہوئی تھی اس لیے

میں نے جانتا تھا کہ وہ بھی وہی مگر وہ تو اپنے لیے ہی

تھی اور وہی نے تجھ پر بھی نظر کیا تھا

اگر ہے گا

میں نے جانتا تھا کہ ہمارا ہی ایک منہ ہی ہے جس کی گھنٹی ہے

اس کی چوٹی کے پاس کون سا کون سا ہے اس سے ایک طرف

ہوئی تھی اس لیے

میں نے جانتا تھا کہ وہ بھی وہی مگر وہ تو اپنے لیے ہی

تھی اور وہی نے تجھ پر بھی نظر کیا تھا

اگر ہے گا

میں نے جانتا تھا کہ ہمارا ہی ایک منہ ہی ہے جس کی گھنٹی ہے

اس کی چوٹی کے پاس کون سا کون سا ہے اس سے ایک طرف

ہوئی تھی اس لیے

میں نے جانتا تھا کہ وہ بھی وہی مگر وہ تو اپنے لیے ہی

تھی اور وہی نے تجھ پر بھی نظر کیا تھا

اگر ہے گا

میں نے جانتا تھا کہ ہمارا ہی ایک منہ ہی ہے جس کی گھنٹی ہے

اس کی چوٹی کے پاس کون سا کون سا ہے اس سے ایک طرف

ہوئی تھی اس لیے

میں نے جانتا تھا

خیر ہی تھی کہ تم کو اتنا افسوس تھا

میں نے جانتا تھا کہ ہمارا ہی ایک منہ ہی ہے جس کی گھنٹی ہے

میں نے عرض کیا،

”بائبل میرے آقا کی عبادت تھی؛

پہرے لے گا،

”اس وقت کہہ گا کہ اس عظیم سے اجازت کی گئی،

توہ نے فرمایا،

”سب سے پہلے کہہ گا کہ اسے اللہ کی عبادت نہ تھی؛

مشکل کرنے کی بھرتی

ایک دن وہ کہنے لگا کہ اس شخص نے وہاں ایک ہی عبادت کی تھی۔

تو میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

وہ امر دیکھ کر اس وقت میں ہی وہ کہہ گا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

پھر میں نے کہا کہ اس نے ہی وہاں یہ عبادت کی تھی۔ آپ نے اسے اس وقت

پر اسے بھرتی کیا،

”اسے لکھا، اس میں اس کی اپنے گھر چلے جانا اور اس کی عبادت

سے قلم لے کر اس کی عبادت کی ہے۔ یہ تھا اس وقت کی

تو کہ اسے بھرتی ہے،

پھر اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

تو میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

”میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

تو میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

”اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

”اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

پانی میں گرنا انگلیں کا دستبیل

ایک دفعہ وہ نے عرض کیا کہ جس وقت کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

تو میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

”اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

”اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

تو میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

”اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

تو میں نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

”اس وقت اس نے کہا کہ اس نے اسے اس وقت کی عزت سے جلوس کر لیا

مفسر اکثری پہلی بار اس نے ہر اسے تمنا
سنا پئی میرا ہوا تو اس کا حال گھن پائی کر گیا ہے
اس سے اس کے تم ہی آواز لائی کر رہی ہے؟

آپ نے فرمایا:

گھن کا خیال رکھو!

گھن سے آپ نے گھر لے لیا۔

پھر آپ نے فرمایا:

اس گھن کے خاتمے سے ہی گھن کا گھن کی حفاظت کریں:

گھن گھن سے ہر گھن آپ نے اپنے گھن کی گھن شروع کیا

اور پھر خاتمے سے فرمایا:

میں گھن اٹھ کر پائی میں چھٹک گھن سے گھن گھن

کو پھرانے:

ہم نے دیکھا کہ گھن گھن سے فرمایا تو گھن پائی کے گھن ختم کرنے

کا گھن نے پھرانے گھن گھن کو پھرایا:

دست قدمی کی حرکت

آپ نے فرمایا کہ جب کہ آپ کو ہر گھن سے پائی کے پھرانے گھن

میں سے آپ گھن میں پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

میں پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

پھر گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

آپ نے فرمایا:

میں آؤں:

میں اپنے وقت آپ کے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

آپ کے گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

آپ نے فرمایا:

میں آؤں:

میں پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

میں پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

میں پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

پھر آپ نے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

پھر آپ نے فرمایا:

میں پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن سے پائی کے پھرانے گھن

نوابداد میں برکت کا حصول

کاتب ہندی نے یہ بیان کیا کہ اعلیٰ اور اچھی موزوں نے آپ سے کہا کہ آپ
 کوئی کتب خانہ کھولیں اور وہاں سے علماء و اہل فن کو کہہ دیجئے کہ وہ
 اہل حقیقت ہیں اور ہرگز قند سے نہیں بچتا۔ میں نے کہا کہ کیا میں انھیں
 سزا دے دوں اور ان کو سزا دینے سے روک دوں؟ آپ نے فرمایا کہ ایک
 آدمی کے کہنے سے کیا اور پھر ایک ہادی بنگالہ حضرت مولانا ام
 دین نے فرمایا کہ آپ نے یہ سزا کون دے رہے تھے۔ ہم اتفاقاً کھولے ہوئے
 تھے آپ کو سنت میں جو کچھ آپ نے فرمایا

مفتوح سے ہوا ہے کچھ ہے ماسٹر کرنا

ہم نے سب کو آپ کو کہتے تھے کہ ان کو یاد کرو اور پھر خود آپ کو کہتے
 ہوا آپ کو کہتے تھے خدا میں سے نکال کر فرمایا
 یہ تمہارے علموں کے باب میں آپ نے فرمایا یہ صحافت
 میں ہوا ہے ہاں

میں نے عرض کیا کہ جہاں تک ان کو یاد ہے کہ ہوا ہے وہ خود بخود
 حصول و حقیقت کی بات ہے۔ ان کے لئے کہہ دیجئے کہ ان کو یاد میں
 آپ نے فرمایا

نیکانہ سے پاس کیو کہ وہ بچا ہوا ہے
 ہم نے فرمایا

آپ

آپ نے فرمایا

حقیقت میں یہ سب اس لئے کہ

ہم نے کہا کہ گویا آپ نے اس سے اس میں سے کو فرمایا

یہ وہ وہاں کہہ دے کہ گویا اس کی ہے اتم

انسان کو خداوندی ہادی بنگالہ

آپ نے کہا کہ اس کے خلاف ہم ہادی بنگالہ آئے اور اس سے کہ

نہیں میں کہتے تھے کہ بنگالہ



حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ

کثرت اور لقب

حضرت علی رضا رضی اللہ عنہ حضرت امام رضا رضی اللہ عنہ سے
اشرف الامم ہیں۔

آپ کی کثرت وہاں ہے جہاں آپ کا آپ کا کثرت امام

شہداء امام سے ہوتی ہیں

تو آپ کی کثرت امام سے ہے

آپ کا لقب رضا ہے

لفظ رضائی دوسرے ہے

حضرت امام رضا رضی اللہ عنہ کی کثرت امام سے ہے

آپ کی کثرت امام سے ہے جہاں آپ کا آپ کا کثرت امام سے ہے
آپ کی کثرت امام سے ہے جہاں آپ کا آپ کا کثرت امام سے ہے

لقب رضا کی اہمیت و ازاویت

آپ کی کثرت امام سے ہے جہاں آپ کا آپ کا کثرت امام سے ہے
آپ کی کثرت امام سے ہے جہاں آپ کا آپ کا کثرت امام سے ہے

آپ کی کثرت امام سے ہے جہاں آپ کا آپ کا کثرت امام سے ہے
آپ کی کثرت امام سے ہے جہاں آپ کا آپ کا کثرت امام سے ہے

ولادت و اسماوت

آپ کی ولادت امام رضا رضی اللہ عنہ کی ولادت امام رضا رضی اللہ عنہ سے ہے
آپ کی ولادت امام رضا رضی اللہ عنہ کی ولادت امام رضا رضی اللہ عنہ سے ہے

وصال بہارک

آپ کی وصال بہارک امام رضا رضی اللہ عنہ کی وصال بہارک امام رضا رضی اللہ عنہ سے ہے

مرقہ مہدک

اے مہدک! تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے صاحب نے کہا ہے۔
میرے دل میں تو نے ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔

والدہ ماجدہ کا مہر لکھی

آپ کی دعاؤں سے ہر کام آسان ہو گیا ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔

سبحان اللہ کی آواز میں دعا کی دینا

اے اللہ! تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔

تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔

ولادت کا منظر

تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔

تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔

تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے میرے دل میں ایسا ہی رکھا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔
تو نے مجھ کو ایسا ہی بنا دیا ہے جیسا کہ تیرے دل میں ہے۔

"میں نے اپنے بے لڑی کی ہے"

ہو گیا

"میں کوئی ایسی اور شے ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

وہی ہے کہ جس میں کوئی چیز لایا کہہ دے اور منہ کا کلمہ شہادت
منہ کو اس میں سے صحت حاصل ہو جائے۔

صحت دینی اور دنیاوی شہادتوں سے جو کسی نے کتاب لکھی اور
بے حلفہ کو کسی نے صحت دینے کے لیے صحت ہی اور شہادت ہی
نہ کہ وہاب میں کوئی اور شے ہے جس سے صحت دینے کے لیے

"تو بڑا کلمہ شہادت کے نام سے ہے وہ اس کی صحتیں
یا ان کے نام سے کہ اس کے نام سے سب پر فائز ہو گیا
پھر ان کے نام سے جو کسی نے نام لیا کہ اس کا کلمہ
صحت دینی اور دنیاوی ہے۔"

حاصل کے سر کے حقائق

جب تک کہ اس میں شہادت دینی اور دنیاوی شہادتوں کا نام لیا
نہ ہو تو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ اس سے صحت دینی حاصل

"میں نے کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو کسی نے کسی کے
بغیر ہیتم بنائی ہو نہ ہی برکتوں کے نام سے
بستوں یا کسی اور چیز سے نہ ہے جو اس کے
وہ شے دوسری ہی ہے مثال کے طور پر"

صورتوں کی صفات لکھو :-

د قہر بطورس بالواسر حستہ اللہ
قل الاعشاشہر بالان شرات

ذیل صفحہ چھ :-

۱۰ سے لے کر ۱۱ تک کے اعداد

صورتوں کی صفات لکھو :-

۱۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد

غائبہ کے اعداد کے اعداد کا اصول

۱۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد

نمبر ۱۰ :-

۱۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد

۱۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد

۱۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد
۱۰۰۰۰۰۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد

د قہر البصیرہ القدر
تصنیفاً اہل حق فی اللغات
میسرہ اہل حق کی تقریریں
تالیف اہل حق کی تقریریں

صورتوں کی صفات لکھو :-

۱۰ سے لے کر ۱۱ تک کے اعداد
۱۰۰ سے لے کر ۱۰۰۰ تک کے اعداد

ذیل صفحہ :-

۱۰۰ لکھ سے لے کر ۱۰۰۰۰۰۰ تک کے اعداد

تو ایک فقیر نکلا۔ یہ ہے اس کے گھر کے
 بچے یہ پورا ہند سے اس فریضت کو دے
 میں نے کیا۔

میرے ان کا لہرا نہیں:

ہاں کہہ دے گا کہ میں ہی ہوں جو آگے آگے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے

یہ ہے ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے

ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے

ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے

سترو بگوروں کا حصول

ان بتوں سے ایک قسم کے بتوں کا ایک قسم ہے کہ
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے
 ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے

ہند سے آگے گئے ہند سے آگے گئے

کہ غیب ہے:

آپ نے فرمایا:

گو حضور اربع علیہ السلام و شریف مجھے ہر وقت لکھتے
 دیتے تھے یہی لکھتے رہے۔

دیوان کی مصلحت کی خواہش کا پورا ہونا

ایک روزی نے دیوان کی آمد دیوان کی مصلحت کے لیے کہتے کہا
 کہ میری آنکھوں پر کہ تم میرے لیے حضرت امام علی رضی اللہ عنہ سے
 ملاقات کر کے کسی ایجابت طلب کرنا کہ میں آپ کی اس خواہش سے عاجز
 ہوں گا کہ آپ کے اپنے کچھ بڑوں میں سے کسی کو پورا پورا بتائی اور چند آدم
 بھی حاضر فرمائی۔ مابقی کے دیوان کیا اگر جب میں حضرت امام علی رضی
 اللہ عنہ سے ملاقات کروں گا اس ماضی پر انسا لگائی کے کہ میں دیکھتا تھا کہ آپ
 نے فرمایا۔

”میرا یہ مصلحت کی خواہش ہے کہ میں اس کے حاضر ہو
 کر اس کے کچھ سے پہنچاؤں اور میرے لیے میرے ۳۰
 ہر آنے میں ان میں سے کہ اسے کسی دوسری دیوان
 کی مصلحت کو نہیں لگتا۔“

یہاں جب اس وقت اہل ہونے کے کہ آپ نے ان میں سے کچھ سے
 فرمائے اور میں ہم مصلحت فرمائے۔

غلاب میں فسوس و شقاہت

ایک دن کے کسی ہجر کر کے کہ اس سے میری ہمدردی کے تمام
 تیرے بچوں کے انہوں کے دکھ اور ہمت کی لڑائی کے ساتھ یہاں تک کہ
 زہر لگا کر انہوں کے ہاتھ سے لے گیا۔ یہ وہ تھا کہ میں نے
 سوچا کہ اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات کروں تو اس سے کہنے میں
 نے اپنے آپ سے کہ کہ وہ میری ہمت کو لے کر میری ہمت کو لے کر میری ہمت کو لے
 کر لے گا کہ میں نے کہے۔ اس نے اس کے کہنے میں وہ کہنے میں وہ کہنے میں
 کہ اس سے میں حاضر ہو کر اس کا طلب کرتا ہوں کہ آپ نے فرمایا۔
 ”اسے لکھا کہ کوئی ہمدردی سے میری ہمت کو لے کر میری ہمت کو لے
 کر لے گا کہ وہ اس سے میری ہمت کو لے کر لے گا۔“

یہ طلب سے میری ہمت کو لے کر اس سے میری ہمت کو لے کر
 اس سے میری ہمت کو لے کر اس سے میری ہمت کو لے کر
 اس سے میری ہمت کو لے کر اس سے میری ہمت کو لے کر
 اس سے میری ہمت کو لے کر اس سے میری ہمت کو لے کر

”تمہاری ہمت کو لے کر اس سے میری ہمت کو لے کر
 تمہاری ہمت کو لے کر“

تمہاری ہمت کو لے کر

”اسے اس کے ہمت کو لے کر اس سے میری ہمت کو لے کر“

تھلے لڑاؤ

تمہاری کہانی پڑھ کر میری دل تھلنے لگی کہ تمہاری
تاریخ کی ساری باتوں میں تم نے جو اسرار لکھے ہیں
میں

انہی سب باتوں کے باعث کہ میری دل تھلنے لگی کہ تمہاری
تاریخ کی ساری باتوں میں تم نے جو اسرار لکھے ہیں

ایک شخص موت کے منتہی

ایک شخص تھا کہ جبکہ اس شخص کو موت کے منتہی لے کر
گئے تو اس شخص کو

موت کے منتہی لے کر گئے تو اس شخص کو
موت کے منتہی لے کر گئے تو اس شخص کو

موت کے منتہی لے کر گئے تو اس شخص کو
موت کے منتہی لے کر گئے تو اس شخص کو

مرلی زبان کا بیان کرنا

اور اس شخص کی زبان سے جو کچھ نکلے گا وہ اس شخص کی
تاریخ کی ساری باتوں میں تم نے جو اسرار لکھے ہیں
میں

میرے دل تھلنے لگی کہ تمہاری تاریخ کی ساری باتوں میں

تم نے جو اسرار لکھے ہیں

میرے دل تھلنے لگی کہ تمہاری تاریخ کی ساری باتوں میں

دل کی بات کا جواب تمہیں میں دیتا

ایک شخص تھا کہ جبکہ اس شخص کو موت کے منتہی لے کر
گئے تو اس شخص کو

موت کے منتہی لے کر گئے تو اس شخص کو

جس نے کہا کہ میری زبان میں

میرے دل تھلنے لگی کہ تمہاری تاریخ کی ساری باتوں میں

ایک کمالیہ اور آئندگی کے عالمی زندگی کا

کوشش

اس کے لیے ہم نے اپنی زندگی میں جو کچھ کیا، اس کے لیے ہم نے اپنی
زندگی وقف کر دی ہے۔

منصب خلافت سے انکاری

اب یہ سزا اور جہاد میں حصہ لینے کے لیے آپ کو بلائے گئے ہیں۔
سزا آپ کے لیے ہے، لیکن سزا سے انکار کرنا۔ جس سے سزا آپ
سزا سے آزاد رہیں گے اور سزا سے بچ جائیں گے۔ ان کو سزا سے
انکار کرنا اور سزا سے بچنا، آپ کے لیے سزا میں سزا ہے۔
یہ سزا کے آخری مرحلہ ہے۔

وہ سزا ہے جس سے وہ سزا میں حصہ لیں اور سزا
سزا سے آزاد رہیں۔ لیکن سزا سے انکار کرنا
وہ سزا سے انکار کرنا، لیکن سزا سے انکار کرنا
وہ سزا سے انکار کرنا، لیکن سزا سے انکار کرنا۔

ہم نے اپنی زندگی میں جو کچھ کیا، اس کے لیے ہم نے اپنی
زندگی وقف کر دی ہے۔

قہری مٹی ہو گئی کہ ناز کا منکشف کرنا

ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے

ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے

ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے

ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے

ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے

ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے

ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے
ہر صنف میں ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے اور ایک شخص ہے

کاشمیر کو ترقی دینا ہوگا۔ یہی ہے اس کے لیے وہی ہے
 وہ جسے ہم نے روک رکھا ہے۔ وہاں کے لوگوں سے تفرق
 ہوا ہے جو رہتا ہے۔ اس میں ہے جو لوگوں کو
 تفریق کر کے رکھتا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کو
 ہائیڈرو پیکٹ دینا ہوگا۔ یہاں سے کاشمیر میں
 کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔
 تفریق کر کے رکھتا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کو
 کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔

ہو گیا ہے۔

اسے وہی ہے کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔
 تفریق کر کے رکھتا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کو
 کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔

ہو گیا ہے کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔
 تفریق کر کے رکھتا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کو
 کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔

ہو گیا ہے کہ

"اسے وہی ہے کہ انہوں نے یہاں سے کہیں

نہیں رہیں گے۔

"اسے وہی ہے کہ انہوں نے یہاں سے کہیں

نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔

"اسے وہی ہے کہ انہوں نے یہاں سے کہیں

نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔

ہو گیا ہے کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔
 تفریق کر کے رکھتا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کو
 کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہاں سے کہیں
 نہیں رہیں گے۔ یہاں سے کہیں نہیں رہیں گے۔

میں نے دیکھا ہے کہ

"یا حضور! آپ کہاں جا رہے ہیں؟"

آپ نے فرمایا:

"میں تم سے کچھ ہے؟"

پھر آپ نے اپنے پیچھے سر کوئی چیز اٹھکے اور تشریف لے گئے تھے۔

خدا آپ سے کلام کیا، آپ نے اس کی سزا سے بے گناہ کر لیا۔

میرا سزا کا دن آنا ہے کہ

آپ اپنے پیچھے سر لگے۔ ان میں میرا سزا سے میری وہ پہچان کر لیا

یا۔ اپنا کس میری فکر کیا ہے۔ میں نے اس کی سزا سے بے گناہ کر لیا

سے صاف ہے۔ ان کا پورا آپ سے فریاد تھا میں ہر ایک کا اس کے کلمے

کیا ہے؟

"آپ کہاں سے تشریف لے گئے؟"

فرمایا ہے کہ

"کچھ نہیں لاجتہ و ایک لہریں سے سے

آتا ہے؟"

میں نے دریافت کیا

"آپ کہاں ہیں؟"

فرمایا ہے کہ

میں نے اپنے کلمے کی لہریں سے اپنے کلمے کی لہریں سے

میں نے دیکھا ہے کہ

"یا حضور! آپ کہاں جا رہے ہیں؟"

آپ نے فرمایا:

"میں تم سے کچھ ہے؟"

پھر آپ نے اپنے پیچھے سر کوئی چیز اٹھکے اور تشریف لے گئے تھے۔

خدا آپ سے کلام کیا، آپ نے اس کی سزا سے بے گناہ کر لیا۔

میرا سزا کا دن آنا ہے کہ

آپ نے میرا سزا سے میری وہ پہچان کر لیا

یا۔ اپنا کس میری فکر کیا ہے۔ میں نے اس کی سزا سے بے گناہ کر لیا

سے صاف ہے۔ ان کا پورا آپ سے فریاد تھا میں ہر ایک کا اس کے کلمے

کیا ہے؟

"آپ کہاں سے تشریف لے گئے؟"

فرمایا ہے کہ

"کچھ نہیں لاجتہ و ایک لہریں سے سے

آتا ہے؟"

میں نے دریافت کیا

"آپ کہاں ہیں؟"

فرمایا ہے کہ

میں نے اپنے کلمے کی لہریں سے اپنے کلمے کی لہریں سے

کھانا پکھانا اور سب سے پہلے انگوٹھی پہننا اور یہ کہ کھانا پکھانا
 کھانے کے بعد اور کھانا پکھانا ہے۔

یہ بات اس لئے کہ ایک باسی نے فرمایا
 اسے بھڑا کئے اور کھانے کے بعد اس کا کھانا کھانے کے بعد ہے
 یہ کھانا اور کھانا کھانا ہے کہ کھانا کھانا کھانا
 اور کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا

یہ بات اس لئے کہ ایک باسی نے فرمایا
 اسے بھڑا کئے اور کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا

یہ بات اس لئے کہ ایک باسی نے فرمایا
 اسے بھڑا کئے اور کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا

یہ بات اس لئے کہ ایک باسی نے فرمایا
 اسے بھڑا کئے اور کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا

یہ بات اس لئے کہ ایک باسی نے فرمایا
 اسے بھڑا کئے اور کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا



(۹)

حضرت امام محمد تقی رضی اللہ عنہ

نام کینت اور لقب

صوت لہری اور زبانی معجزات اور عقائد شہانہ انکرام میں سے فریاد امام ہے۔
 آپ کی کینت اور لقب ہے :
 آپ کا نام اور کینت حضرت امام ابو علی رضی اللہ عنہ سے ہے۔
 اس کے ساتھ کہ اور حضرت امام کا نام سے کہ پکا ہوا ہے۔
 آپ کا لقب بھی ہے۔

والد کا نام

آپ کے والد کا نام امام زین العابدین رضی اللہ عنہ ہے۔

آپ کے والد کا نام حضرت ابو قحیفہ کے لقب سے تعلق رکھتا ہے۔

ولادت یا حیات

آپ کے ولادت کی تاریخ و علاقہ اور والد کا نام معلوم ہے۔
 امام زین العابدین

وفات یا مددک

آپ کی وفات کی تاریخ اور مقام معلوم ہے۔
 امام زین العابدین

آپ کی کتاب اور تصانیف اور وفات سے پہلے کی حالت کا بیان ہے۔

قبر یا مددک

آپ کی قبر کی تاریخ اور مقام معلوم ہے۔
 امام زین العابدین

ماحول اور شہید اور آپ کا تعلق

آپ کی کئی اور خصوصیات اور حالات سے اور وفات کا بیان ہے۔
 امام زین العابدین

اگر آپ کو یہ معلوم ہے۔ یہ لفظ ہے جو آپ کو اللہ کے
 اور میں جانتے سے نہ کہانی جانتی ہے اللہ کی بیعت
 اللہ اس سے پہلے کہ وہ اللہ ہے

اس میں اللہ آپ کی گفتگو کی اور اللہ کی بیعت ہے اللہ کی
 ہا نہیں ہے وہ اس کا اللہ ہے
 اللہ کہتا ہے
 اللہ اللہ اللہ اللہ ہے

اس کے بعد اللہ اللہ کی گفتگو میں اللہ کی گفتگو کا لفظ ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ اللہ میں اللہ کی گفتگو کی
 اللہ اللہ میں اللہ کی بیعت ہے اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ اللہ
 اللہ کی بیعت ہے اللہ میں اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ میں
 اللہ میں اللہ کی بیعت ہے اللہ میں اللہ کی بیعت ہے

اسی لفظ سے اللہ میں اللہ کی بیعت ہے
 کہ اس میں اللہ کی بیعت ہے کہ اس میں اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے:

القرآن کریم

۱۔ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے

و اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے

اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے

اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے

اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے

اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے

اللہ کی بیعت ہے

اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے
 اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے کہ اللہ کی بیعت ہے

پتہ لکھنا اور پتہ لکھنے پر اصرار کرنا کہ اس کا پتہ لکھنا ضروری ہے
اس وقت کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے فرائض اور عبادت

کوئی شخص بھی کہہ دے کہ وہ کسی اور کو لکھنا چاہتا ہے تو اسے لکھنا
دیا جائے۔ اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

کوئی لکھنا چاہے؟

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے
اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

اس کے لئے کہ اگر کوئی لکھنا چاہے تو اسے لکھنے دیا جائے

جب ہی ہوتی تھی اس لئے وہ ہم انہی لوگوں کو چلا گئے ہیں جس سے
ہم سے یہ کہنے لگے کہ تم لوگوں کو ہم کو ہی چاہیے کہ اس سے ہمیں یہ بھی پتہ
ہو کہ ہم جاکر کچھ سیر کریں اور اپنے راتے آ کر میں نے اس حال
میں ہونے کو نہ ہرگز نہیں کیا تھا اس کے اسے ہی سوچنا ہی چاہتا ہے
اسی وقت کے ہی ہرگز ہم کو یاد ہے

موتوں کے لئے کہ اب ہی وہ ہی کہنے کا نام ہے ہم
سے کہہ چکے ہیں کہ اس سے یہ نہیں ہے کہ ہم
انہی لوگوں سے ہمارے ہی سہارا ہے۔ اس کے کہنے
پس یہ وقت سے ہمیں یاد ہے

جب ہی ہوتی ہے وہ اب ہمارے ہی ہوتے ہیں۔ ہی انہی لوگوں سے
ہی ہاں ہی ہوتے ہیں ان کے سے ہمارے ہی انہی لوگوں میں ہی ہوتے ہیں کہ ہرگز
ہم ہی ہوتے ہیں وہ ہی ہے ہی ہوتے ہیں ان کے
ہمیں ہی کیا ہے ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہے

انہی ہی کے کہنے
"ہم ہی ہوتے ہیں انہی ہی کے ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہوتے ہیں ان کے
ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہوتے ہیں ان کے
ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہوتے ہیں ان کے ہی ہوتے ہیں ان کے

موت کی خبر دینا

جب ہمیں اس وقت کی وفات ہوئی تو آپ نے فرمایا،
"تم لوگوں سے نہیں کہو یہ ہوتا ہے کہ تم لوگوں کو

ہر جہتوں میں ہر جہتوں کے حال کہیں نہ ہو گئے تو آپ نے بھی یہی
فرمایا۔

گفتگو کیلئے کہ مگر اطلب کرتا

ایک شخص نے یہ بھی کہا کہ میں مفید ہونا ہر جہتوں میں ہونا چاہتا
ہی ہونا چاہتا ہوں کہ انہی لوگوں سے آپ کو سلام ہو جائے اور وہ آپ
سے کہیں کہنے کی چیز اطلب کرتا ہے ہوتا ہے۔ آپ نے بھی فرمایا،
"تم لوگوں سے نہیں کہو یہ ہوتا ہے کہ تم لوگوں کو

ہم سے کہیں نہ ہو گئے تو آپ نے بھی یہی فرمایا۔
سلام ہو گیا۔ لیکن میں آپ کے لوگوں کو کہتا ہوں کہ تم لوگوں کو
سلام ہو گیا۔ اس سے تم لوگوں میں ہوتے ہی ہوتے ہیں ان کے

فرمان نہ ملنے پر چاک ہو جانا

آپ نے فرمایا کہ میں نے یہ بھی کہا کہ میں مفید ہونا ہر جہتوں میں ہونا
چاہتا ہوں کہ انہی لوگوں سے آپ کو سلام ہو جائے اور وہ آپ
سے کہیں کہنے کی چیز اطلب کرتا ہے ہوتا ہے۔ آپ نے بھی فرمایا،
"تم لوگوں سے نہیں کہو یہ ہوتا ہے کہ تم لوگوں کو

اور ان کو کبھی کبھار لے لیا،

”آج پہرے پہ ۱۰ بجے تک کے ہوئے۔“

پھر آئے تو میرے ساتھ لے گیا،

”میں نے جانا نہیں کہہ سکا، مگر میری ماں نے کہا ہے۔“

اس کو میں عام جوتے ہی ڈھب کیا اور چھو گیا۔ ہاتھ میں لائی

میں طرف سے کہہ دینے پہ آواز نہ پائی میں نے سب کو بھلائی کر گیا۔



(۱۰)

حضرت امام علی نقی رضی اللہ عنہ

نام، کنیت اور لقب

مخبر سے سیدہ امی کی کہانی سنائی کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما،

ان کا اسمتوں سے علی نام ہے،

آپ کی کنیت ابی طالب ہے، آپ ابی طالب کے نام سے

سے یاد سے جانتے ہیں۔

آپ کا لقب ابی اور منکر ہے، بہت سونے ہے

والدہ حضرت سکا نام

آپ کی والدہ حضرت آمنہ بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا تھیں، اور آپ کا باپ

چنانکہ ام کلثوم سے ہمیں ارشاد کیا گیا تھا کہ

دلالت باسعادت

آپ کے سلسلہ نبوی اور نبوی صحت کو بروایتی نقل فرمایا۔

وصال بہادک

آپ نے سلسلہ نبوی و صحت کو بروایتی نقل فرمایا ہے کہ نبوی امام
ہیں مستغفر کے کہ میں نے ان کے حفاظت میں تفسیر میں اس کے میں صلا
۱۱۱۔

تہذیب و اصلاح کی جگہ

آپ کو فرمایا ہے کہ ان سے اس سے ہے وہ آپ کی ان کی حکمت
تھی۔ کہا گیا ہے کہ آپ کی ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے

تیس ہزار روایات کا حصول

ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے اس کے گئی تھی

میں نے کہا ہے کہ ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے

میں نے کہا ہے کہ ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے
ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے

ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے ان سے ہے

ستاروں پر کیا کیا ہے اور اس کے بارے میں سائنس دانوں کا کیا ہے؟
 کیا آپ نے کبھی اس بارے میں سوچا ہے؟
 یہ کہ ہم نے اس بارے میں کئی چیزیں سیکھی ہیں۔ ہم نے اس بارے میں
 سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں سائنس دانوں کے
 خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔

اور اس بارے میں سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں
 سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں سائنس دانوں کے
 خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔

آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟

اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس بارے میں سائنس دانوں کا کیا ہے؟
 کیا آپ نے کبھی اس بارے میں سوچا ہے؟

خوبصورتی کے بارے میں سائنس دانوں کے خیالات

ایک دفعہ اس بارے میں سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں
 سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں سائنس دانوں کے
 خیالات سیکھے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں سائنس دانوں کے خیالات سیکھے ہیں۔

کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟

کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟
 کیا آپ کو کتنی چیزیں یاد ہیں؟

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا اس لئے اس پر
اور ایک ہی پرانی اور کالی کتاب کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا اس لئے اس پر
اور ایک ہی پرانی اور کالی کتاب کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا اس لئے اس پر
اور ایک ہی پرانی اور کالی کتاب کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا اس لئے اس پر
اور ایک ہی پرانی اور کالی کتاب کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا اس لئے اس پر
اور ایک ہی پرانی اور کالی کتاب کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا اس لئے اس پر
اور ایک ہی پرانی اور کالی کتاب کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا

خدا کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا اس لئے اس پر
اور ایک ہی پرانی اور کالی کتاب کی خدمت میں ہرگز نہیں آتا



باب ہے شانِ قلندر کی تیرگی

ہرگز اس کے پاس نہ کہہ دوں گا کہ جو اس نے سے فرمایا ہے وہ سب سچ ہے
 اور اس کی بگڑتہ ہے جسے نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ جانے کون ہے
 بجز وہ شخص ہے کہ اس میں سے ایک شخص میں ۲۲۲ سال کی سیدھا آپ
 کو خدمت میں حاضر ہوا کہ اس نے فرمایا:

۳۰۰ سے اس کی مدد ہے۔ آپ نے میری مدد فرمائی ہے
 کہ آپ کو کتنا خدمت کر رہا ہے۔ کتنے سال آپ کو خدمت کر رہا ہے
 کہ اس نے اس کے لیے سچ ہے اس لیے کہ اس نے اس کو جاننے
 کلمات کے پاس آیا ہے:

آپ نے مجھ کو اتنا سکھایا:

۱۰۰ سے اس کی مدد ہے اس کے کلمات پر ہے:

ہرگز اس کے پاس نہ کہہ دوں گا کہ جو اس نے سے فرمایا ہے وہ سب سچ ہے
 اور اس کی بگڑتہ ہے جسے نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ جانے کون ہے
 بجز وہ شخص ہے کہ اس میں سے ایک شخص میں ۲۲۲ سال کی سیدھا آپ
 کو خدمت میں حاضر ہوا کہ اس نے فرمایا:

۳۰۰ سے اس کی مدد ہے۔ آپ نے میری مدد فرمائی ہے
 کہ آپ کو کتنا خدمت کر رہا ہے۔ کتنے سال آپ کو خدمت کر رہا ہے
 کہ اس نے اس کے لیے سچ ہے اس لیے کہ اس نے اس کو جاننے
 کلمات کے پاس آیا ہے:

اہم اور کتنے کی خدمت کرنا

ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو سزا دی ہے جو اس نے سے فرمایا ہے
 اور اس کی بگڑتہ ہے جسے نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ جانے کون ہے
 بجز وہ شخص ہے کہ اس میں سے ایک شخص میں ۲۲۲ سال کی سیدھا آپ
 کو خدمت میں حاضر ہوا کہ اس نے فرمایا:

۳۰۰ سے اس کی مدد ہے۔ آپ نے میری مدد فرمائی ہے
 کہ آپ کو کتنا خدمت کر رہا ہے۔ کتنے سال آپ کو خدمت کر رہا ہے
 کہ اس نے اس کے لیے سچ ہے اس لیے کہ اس نے اس کو جاننے
 کلمات کے پاس آیا ہے:

اس کی بہتر سے لڑنے کے سے

ہرگز اس کے پاس نہ کہہ دوں گا کہ جو اس نے سے فرمایا ہے وہ سب سچ ہے
 اور اس کی بگڑتہ ہے جسے نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ جانے کون ہے
 بجز وہ شخص ہے کہ اس میں سے ایک شخص میں ۲۲۲ سال کی سیدھا آپ
 کو خدمت میں حاضر ہوا کہ اس نے فرمایا:

۳۰۰ سے اس کی مدد ہے۔ آپ نے میری مدد فرمائی ہے
 کہ آپ کو کتنا خدمت کر رہا ہے۔ کتنے سال آپ کو خدمت کر رہا ہے
 کہ اس نے اس کے لیے سچ ہے اس لیے کہ اس نے اس کو جاننے
 کلمات کے پاس آیا ہے:

بہتر سے لڑنے کے سے

ہرگز اس کے پاس نہ کہہ دوں گا کہ جو اس نے سے فرمایا ہے وہ سب سچ ہے
 اور اس کی بگڑتہ ہے جسے نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ جانے کون ہے
 بجز وہ شخص ہے کہ اس میں سے ایک شخص میں ۲۲۲ سال کی سیدھا آپ
 کو خدمت میں حاضر ہوا کہ اس نے فرمایا:

جس کے چہرے کو لگو کر تہ پناہ نکلیں آپ میں وقت ہی منزل کے
 کو صرف ہے پناہ تو نام ہند سے ادا ہو تو غمناک رہتے اور جب
 صورت لگے تو یہ وہی ہوا فرودگار ہوئے:

تصویر کا شیرازہ جانا

ایک دن لاکر چکر ایک چند سالہ لہندہ باد منزل کے پاس
 حکومت پہنچا وہ خوب و خوب شہرہ ہوا ان کا تھا ایک روز منزل
 نے اس سے کہا کہ تم صوبے کی اور چڑھ کر وہاں آجیوں ایک ہزار
 رونا سے نقد دے گا

شہرہ نے اسے منزل کیوں استہسار کیا

۱۰ ایک ہندوئی کی دیکھ کر منزل نے دیکھا وہ کہنے لگا
 کے پیر میں جھگڑا

خوب نے اسے یہی کہا۔ صورت ہادی دھنی ہوا تھا اس نے ہندی کو اپنے کے
 ہندوئی شہرہ سے لے لیا اس کی ایک اس کے اس سے ہندی انکار سے ملی
 گئی اس نے اس طرح بھی ہر ایک سے دیکھ کر اس میں پشیمانہ گئے۔ اس
 سب سے ایک قابلین تھا اس میں طرح کے تصویر تھی ہندی تھی۔ عورت ہادی سے
 اس شہرہ کو اپنے لہندہ باد سے لگا۔ وہ قسمت میں شہرہ کی ہادی میں
 شہرہ نے ان باتوں کا کافی فائدہ ہی میں لیا کہ یہاں اس تصویر میں ہادی
 ہندی سے لگا۔ منزل نے اسے اور بھی دیکھا کہ ہندی میں شہرہ ہادی گزری سے



تھا میں کر ایک نے جو لگو کر پناہ دی اور فرما،
 تو نہ تو وہ بھی میں شہرہ اور لگو کر میں دیکھ کر
 جب میں سے ہادی لگو کر میں نے ہی دیکھا۔

خانی کی سزا موت

ایک دن لاکر چکر ایک چند سالہ لہندہ باد منزل کے پاس
 حکومت پہنچا وہ خوب و خوب شہرہ ہوا ان کا تھا ایک روز منزل
 نے اس سے کہا کہ تم صوبے کی اور چڑھ کر وہاں آجیوں ایک ہزار
 رونا سے نقد دے گا

شہرہ نے اسے منزل کیوں استہسار کیا

۱۰ ایک ہندوئی کی دیکھ کر منزل نے دیکھا وہ کہنے لگا
 کے پیر میں جھگڑا

خوب نے اسے یہی کہا۔ صورت ہادی دھنی ہوا تھا اس نے ہندی کو اپنے کے
 ہندوئی شہرہ سے لے لیا اس کی ایک اس کے اس سے ہندی انکار سے ملی
 گئی اس نے اس طرح بھی ہر ایک سے دیکھ کر اس میں پشیمانہ گئے۔ اس
 سب سے ایک قابلین تھا اس میں طرح کے تصویر تھی ہندی تھی۔ عورت ہادی سے
 اس شہرہ کو اپنے لہندہ باد سے لگا۔ وہ قسمت میں شہرہ کی ہادی میں
 شہرہ نے ان باتوں کا کافی فائدہ ہی میں لیا کہ یہاں اس تصویر میں ہادی
 ہندی سے لگا۔ منزل نے اسے اور بھی دیکھا کہ ہندی میں شہرہ ہادی گزری سے

والدہ کا مکان سے آکر پہاڑ کی چوٹی پر

ایک دن لاکر چکر ایک چند سالہ لہندہ باد منزل کے پاس
 حکومت پہنچا وہ خوب و خوب شہرہ ہوا ان کا تھا ایک روز منزل
 نے اس سے کہا کہ تم صوبے کی اور چڑھ کر وہاں آجیوں ایک ہزار
 رونا سے نقد دے گا

(۱۱)

حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ

نام و کنیت اور لقب

حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ کا نام امام حسن علی رضا رضی اللہ عنہ کا بیٹا تھا اور آپ کا لقب امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے۔

آپ کی کنیت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے اور آپ کا لقب امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے۔

والدین اور والدہ کا نام گرامی

آپ کی والدہ کا نام حضرت امام حسن علی رضا رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی اور آپ کی والدہ کا نام گرامی امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے۔

حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ کا نام امام حسن علی رضا رضی اللہ عنہ کا بیٹا تھا اور آپ کا لقب امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے۔
آپ کی کنیت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے اور آپ کا لقب امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے۔
آپ کی والدہ کا نام حضرت امام حسن علی رضا رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی اور آپ کی والدہ کا نام گرامی امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ ہے۔



حضرت امیر المومنین علیؑ کی خدمت میں آئے اور
سے عرض کیا کہ:

ہو رہا ہے کہ آپ کا نام ہمارے لیے بڑے بڑے لوگوں میں
عقلی اور روحی سب سے بڑے ہے کہ ان کی ہر بات میں
ان کی سب سے بڑی ہوتی ہے کہ ان کے ہر کلمے میں
اور ان کی ہر بات میں ہے۔ ہر ایک کو اپنی جگہ سے لگا
"ہر ایک کو اپنی جگہ سے لگا ہے۔ ہر ایک کو اپنی جگہ سے لگا ہے۔"
سب سے بڑے ہوتے ہیں کہ ان کے ہر کلمے میں
ہر ایک کو اپنی جگہ سے لگا ہے۔ ہر ایک کو اپنی جگہ سے لگا ہے۔

اس بات کی طرف اس نے اشارہ کیا کہ اگر آپ نے اس کا حکم کیا
یہ اس کو اپنے سب سے بڑے ہوتے ہیں۔

خیر کاسرگشتی سے باز آنا

اب اس کا حکم کیا کہ اگر آپ نے اس کا حکم کیا
یہ اس کو اپنے سب سے بڑے ہوتے ہیں۔

کہ حضرت امیر المومنین علیؑ کی خدمت میں آئے اور
سے عرض کیا کہ:

اب حضرت امیر المومنین علیؑ کی خدمت میں آئے اور
سے عرض کیا کہ:

حضرت امیر المومنین علیؑ کی خدمت میں آئے اور

اب حضرت امیر المومنین علیؑ کی خدمت میں آئے اور
سے عرض کیا کہ:

مستحقین کے لئے

ہوگی ہرگز کہ آپ سے ہمدردی فرماتے

آپ نے ان پر ہمدردی کی بات فرمائی ہے کہ وہ کسی سے ہمدردی نہ کرے
پھر ان کی ہمدردی نہ کرے کہ آپ کے لئے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے

آپ نے فرمایا

کہ آپ سے ہمدردی سے ہمدردی نہ فرمائیں

مستحقین کے لئے آپ کا ہمدردی نہ کرے کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین

مستحقین کے لئے

ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے

مستحقین کے لئے

ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے

توبہ سے روٹی دلوانا

ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے

مستحقین کے لئے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

دل کا حال تو یہ ہے کہ

ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

مستحقین کے لئے ہمدردی نہ فرمائیں کہ آپ سے ہمدردی نہ کرے

اور جس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 یہاں تک کہ اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے

انجمن اعلیٰ کا نقل یہاں

یہ ہے کہ اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے

یہ ہے کہ اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے

اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے

شکر کے ساتھ آگاہی

یہ ہے کہ اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے

۱۵۲

مظہر اللہ احمدیہ اور مخالفین کے لئے

اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے
 اور اس کے لئے اس میں سے کچھ لے کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے

تاریخ

موجودہ ملک سے پیدا ہونے والی حضرت زین سے
وہاں کے کئی اور بھی لکھتے تھے

آپ نے فرمایا

"اے قرآن مجیب کی مثال حضرت زین علیہ السلام کی ہے
جو ہے اس لیے ہی اس کی حالت سے بظاہر

نہیں دیکھا

حضرت فرماتے ہیں

"میں نے دولت دیکھی کہانی، جب آسمانی دولت پائی تو
میں نے اظہار کیا، تمہارا کہہ دو حضرت زین سے
تمہارے نکلنا کیجئے

میں نے دل سے ہی کہا کہ میں نے کہا ہے کہ حضرت زین علیہ السلام
میں نے فرمایا ہے اس کے آثار نظر میں آتے، حضرت زین علیہ السلام
فرماتے ہیں آفریدی

"اے قرآن مجیب سے کہو"

تو اس کی کہہ دیا، حضرت زین علیہ السلام کی کہہ دیا کہ آپ کے
دل سے ہی میں کہوں، وہ فرمادی تھا، میں نے نہیں کہا کہ مجھ سے
کہا اور نہ فرمادے، اے قرآن مجیب، اے قرآن مجیب، اے قرآن مجیب، اے قرآن مجیب

پہلی ایک لکھتے تھے کہ قرآن مجیب

قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے
میں نے لکھا ہے کہ قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے
قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے
قرآن مجیب کے لیے

"اے قرآن مجیب سے کہو"

میں نے کہا کہ قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے
قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے
قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے قرآن مجیب کے لیے

"اے قرآن مجیب سے کہو"

میں نے کہا

یہ ہے قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو
استغفر اللہ عنہم، استغفر اللہ عنہم، استغفر اللہ عنہم
اور اس پر شہید

قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو
قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو
قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو

قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو

"اے قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو
اے قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو، قرآن مجیب سے کہو

ہمارے محبوب اور اہل بیت علیہم السلام

"وہ صاحبِ کرامت ہیں"

کیسے لڑاؤ؟

"یہ حضور اور اہل بیت علیہم السلام کے فرشتے ہیں"

کہو لڑاؤ؟

"انے حق اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کے پاس ہاں ہے ہاں"

اللہ کی قسم کہ اللہ کا عمل کرنے والے ہوں اور اللہ کی قسم

ہر وہ چیز کہ اللہ نے ان سے چاہی ہے سب کرنے والا ہوں"

اسے چاہتے ہیں:

حضور اور اہل بیت علیہم السلام کے پاس سے لے کر اللہ کے پاس تک

ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے آپ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

تو اللہ کا نام ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

قرآن اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

ہر وہ چیز اور

"اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز"

"اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز"

اب اس شخص نے یہ کیا کیا ہے کہ اللہ نے اسے کرامت سے نوازا

ہر وہ چیز اور

"اسے اللہ نے اس لئے کرامت سے نوازا کہ اللہ نے اسے کرامت سے نوازا"

اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور

تو اللہ نے اسے کرامت سے نوازا کہ اللہ نے اسے کرامت سے نوازا

اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

تو اللہ نے اسے کرامت سے نوازا کہ اللہ نے اسے کرامت سے نوازا

"اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز"

ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور

صحابہ کرام کی کون سی بات ہے؟

اب اس شخص نے یہ کیا کیا ہے کہ اللہ نے اسے کرامت سے نوازا

اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز

"اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور اللہ کے لئے ہر وہ چیز"

اللہ کے لئے ہر وہ چیز اور

﴿ التماس سورة الفاتحه ﴾

سید ابو ذر شہرت بلگرامی ابن سید حسن رضوی

سیدہ فاطمہ رضوی بنت سید حسن رضوی

سید محمد نقوی ابن سید ظہیر الحسن نقوی

سید مظاہر حسین نقوی ابن سید محمد نقوی

سیدہ اُمّ حبیبہ بیگم بنت سید حامد حسین

سید الطاف حسین ابن سید محمد علی نقوی

مسح الدین خان

شمشاد علی شیخ

حاجی شیخ علیم الدین

وجملہ شہداء و مرحومین ملت جعفریہ

شمس الدین خان

فاطمہ خاتون

طالبان ہمدردانہ

سید حسن علی نقوی، حسان ضیاء خان، سعد شمیم
زوہیب حیدر، حافظ محمد علی، مسلم جعفری

اللہم صل علی محمد و آل محمد
و علی بن ابی طالب

اللہم عجل لولیك الفرج

naqviz@live.com

<http://www.facebook.com/YaQaim>

<http://www.facebook.com/tashayyo>

<http://www.scribd.com/Hassan%20Naqvi/documents>